پارہ نمبر 2

سَیَقُولُ

جمع و ترتیب

مجلسِ علمی

مرکز اھل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

زیر نگرانی

مولانا محمد الیاس گھمن متکلم اسلام دامت برکاتہم

زیر انتظام

eMarkaz markaz.edu.pk

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ
قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
(١٤٢)

سَيَقُوْلُ عنقریب کہیں گے السُّفَهَآءُ بیوقوف مِنَ النَّاسِ لوگوں میں سے مَا
کس نے وَلّٰىهُمْ انہیں پھیر دیا عَنْ سے قِبْلَتِهِمُ ان کا قبلہ الَّتِىْ وہ جس كَانُوْا
وہ تھے عَلَيْهَا اس پر قُلْ آپ فرمادیں لِّلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الْمَشْرِقُ مشرق
وَالْمَغْرِبُ اور مغرب يَهْدِىْ وہ ہدایت دیتا ہے مَنْ جس کو يَّشَآءُ چاہتا ہے اِلٰى
طرف صِرَاطٍ راستہ مُّسْتَقِيْمٍ سیدھا

عنقریب بیوقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے مسلمانوں کو ان کے پہلے قبلہ سے پھیر
دیا۔ آپ فرمادیجیے کہ مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے سیدھے
راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى
الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (١٤٣)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح جَعَلْنٰكُمْ ہم نے تمہیں بنایا اُمَّةً امت وَّسَطًا معتدل
لِّتَكُوْنُوْا تاکہ تم ہو جائو شُهَدَآءَ گواہ عَلَى پر النَّاسِ لوگ وَيَكُوْنَ اور
ہو الرَّسُوْلُ رسول صلی اللہ علیہ وسلم عَلَيْكُمْ تم پر شَهِيْدًا گواہ وَمَا جَعَلْنَا
اور نہیں مقرر کیا ہم نے الْقِبْلَةَ قبلہ الَّتِىْ وہ جو كُنْتَ آپ تھے عَلَيْهَآ اس پر

اِلَّا مگر لِنَعْلَمَ تاکہ ہم معلوم کرلیں مَنْ کون یَّتَّبِعُ پیروی کرتا ہے الرَّسُوْلَ
رسول مِمَّنْ اس سے جو یَّنْقَلِبُ پھر جاتا ہے عَلٰی پر عَقِبَیْهِ اپنی ایڑیاں وَاِنْ
اور بیشک كَانَتْ یہ تھی لَكَبِيْرَةً بھاری بات اِلَّا مگر عَلَى پر الَّذِيْنَ جنہیں
هَدَى ہدایت دی اللّٰهُ اللہ وَمَا كَانَ اور نہیں اللّٰهُ اللہ لِيُضِيْعَ کہ وہ ضائع
کرے اِيْمَانَكُمْ تمہارا ایمان اِنَّ اللّٰهَ بے شک اللہ تعالیٰ بِالنَّاسِ لوگوں کے
ساتھ لَرَءُوْفٌ البتہ بڑا شفیق رَّحِيْمٌ رحم کرنے والا

اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک اعتدال والی امت بنادیا ہے تاکہ تم دوسرے لوگوں پر گواہ ہو جائو اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم پر گواہ ہو جائیں۔ اور جس قبلہ پر آپ پہلے تھے ہم نے اسے اسی لیے مقرر کیا تھا تاکہ ہم جان لیں کہ کون رسول کا اتباع کرتا ہے اور کون الٹے پائوں پھر جاتا ہے۔ اور بیشک یہ تحویلِ قبلہ بھاری بات ہے مگر ان لوگوں پر بھاری نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ضائع کرنے والا نہیں ہے، بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بڑا مشفق مہربان ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (١٤٤)

قَدْ نَرٰى ہم دیکھتے ہیں تَقَلُّبَ بار بار پھرنا وَجْهِكَ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ فِیْ
میں (طرف) السَّمَآءِ آسمان فَلَنُوَلِّيَنَّكَ تو ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو قِبْلَةً
قبلہ تَرْضٰىهَا جسے آپ چاہتے ہیں فَوَلِّ پس آپ پھیر لیں وَجْهَكَ اپنا منہ شَطْرَ
طرف الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام (خانہ کعبہ) وَحَيْثُ مَا اور جہاں کہیں

كُنْتُمْ تم ہو فَوَلُّوْا تو پھیر لیا کرو وُجُوْهَكُمْ اپنے منہ شَطْرَهٗ اس کی طرف
وَاِنَّ اور بیشک الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ جنہیں کتاب دی گئی لَيَعْلَمُوْنَ وہ یقیناً جانتے
ہیں اَنَّهُ کہ یہ الْحَقُّ حق مِنْ رَّبِّهِمْ ان کے رب کی طرف سے وَمَا اللّٰهُ اور نہیں
ہے اللہ تعالیٰ بِغَافِلٍ بے خبر عَمَّا اس سے جو يَعْمَلُوْنَ وہ کرتے ہیں

ہم آپ کا آسمان کی طرف بار بار چہرہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں تو ہم آپ کو ضرور ایسے قبلے کی طرف منہ کرنے کا حکم دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔ تو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے۔ اور اے مسلمانو! تم لوگ جہاں کہیں بھی ہوا کرو، اپنے چہروں کو مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ اور یقیناً اہلِ کتاب جانتے ہیں کہ بلاشبہ یہ حکم ان کے رب کی طرف سے برحق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کاموں سے غافل نہیں جنہیں تم کرتے ہو۔

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

وَلَئِنْ اور اگر أَتَيْتَ آپ لائیں الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ جنہیں کتاب دی گئی
بِكُلِّ اٰيَةٍ تمام نشانیاں مَّا تَبِعُوْا وہ پیروی نہ کریں گے قِبْلَتَكَ آپ کا قبلہ وَمَا
أَنْتَ اور نہ آپ بِتَابِعٍ پیروی کرنے والے قِبْلَتَهُمْ ان کا قبلہ وَمَا اور نہیں
بَعْضُهُمْ ان سے کوئی بِتَابِعٍ پیروی کرنے والا قِبْلَةَ قبلہ بَعْضٍ کسی وَلَئِنِ
اور اگر اتَّبَعْتَ آپ نے پیروی کی أَهْوَآءَهُمْ ان کی خواہشات مِنْ بَعْدِ مَا
اس کے بعد کہ جَآءَكَ آچکا آپ کے پاس مِنَ الْعِلْمِ علم إِنَّكَ بیشک آپ إِذًا
اس وقت لَّمِنَ الظَّالِمِيْنَ ظالموں میں سے

اور اگر آپ اہلِ کتاب کے پاس تمام دلیلیں لے آئیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہ کریں گے۔ اور نہ آپ ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں، اور نہ وہ آپس

میں ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اور اگر آپ نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشوں کی پیروی کی تب تو آپ یقیناً ظلم کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ (١٤٦)

اَلَّذِيْنَ وہ لوگ اٰتَيْنٰهُمُ ہم نے انہیں دی الْكِتٰبَ کتاب يَعْرِفُوْنَهٗ وہ اسے پہچانتے ہیں كَمَا جیسے يَعْرِفُوْنَ وہ پہچانتے ہیں اَبْنَآءَهُمْ اپنے بیٹے وَاِنَّ اور بیشک فَرِيْقًا ایک گروہ مِّنْهُمْ ان سے لَيَكْتُمُوْنَ البتہ وہ چھپاتے ہیں الْحَقَّ حق وَهُمْ حالانکہ وہ يَعْلَمُوْنَ جانتے ہیں

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ اور بلاشبہ ان میں سے ایک فریق ایسا ہے جو جانتے بوجھتے حق کو ضرور چھپاتے ہیں۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (١٤٧)

الْحَقُّ حق مِنْ رَّبِّكَ آپ کے رب کی طرف سے فَلَا تَكُوْنَنَّ تو آپ نہ ہو جائیں مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ شک کرنے والوں میں سے

یہ آپ کے رب کی طرف سے حق بات ہے تو آپ کبھی شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (١٤٨)

وَلِكُلٍّ اور ہر ایک کے لیے وِّجْهَةٌ ایک سمت هُوَ وہ مُوَلِّيْهَا اس کی طرف رخ کرتا ہے فَاسْتَبِقُوا پس تم سبقت لے جاؤ الْخَيْرٰتِ نیکیاں اَيْنَ مَا جہاں کہیں

تَكُوْنُوْا تم ہوگے يَاْتِ بِكُمُ لے آئے گا تمہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ جَمِيْعًا اکٹھا اِنَّ

اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز پر قَدِيْرٌ قدرت رکھنے والا

ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے، جس کی طرف وہ رخ کرتا ہے۔ تو تم نیک کاموں میں سبقت کیا کرو۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تعالیٰ تم سب کو جمع کر لے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۱۴۹)

وَ اور مِنْ حَيْثُ جہاں سے خَرَجْتَ آپ نکلیں فَوَلِّ پس کر لیں وَجْهَكَ اپنا رخ شَطْرَ طرف الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام وَاِنَّهٗ اور بیشک یہ لَلْحَقُّ البتہ حق مِنْ رَّبِّكَ آپ کے رب کی طرف سے وَمَا اور نہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِغَافِلٍ بے خبر عَمَّا اس سے جو تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو

اور آپ جہاں سے بھی گزریں، [نماز کے لیے] اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کریں اور بلاشبہ آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کاموں سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ (۱۵۰)

وَمِنْ حَيْثُ اور جہاں سے خَرَجْتَ آپ نکلیں فَوَلِّ پس کر لیں وَجْهَكَ اپنا رخ شَطْرَ طرف الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام وَحَيْثُ مَا اور جہاں کہیں كُنْتُمْ تم ہو فَوَلُّوْا تو کر لو وُجُوْهَكُمْ اپنے رخ شَطْرَهٗ اس کی طرف لِئَلَّا

يَكُوْنَ تاکہ نہ رہے لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے عَلَيْكُمْ تم پر حُجَّةٌ کوئی دلیل
اِلَّا سوائے الَّذِيْنَ وہ جو کہ ظَلَمُوْا انہوں نے ظلم کیا مِنْهُمْ ان سے فَلَا
تَخْشَوْهُمْ تو تم نہ ڈرو ان سے وَاخْشَوْنِيْ اور مجھ سے ڈرو وَلِاُتِمَّ تاکہ میں پوری
کردوں نِعْمَتِيْ اپنی نعمت عَلَيْكُمْ تم پر وَلَعَلَّكُمْ اور تاکہ تم تَهْتَدُوْنَ ہدایت
پاؤ

آپ جہاں سے بھی گزریں، [نماز کے لیے] اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کرلیا کریں۔ اور تم لوگ جہاں کہیں بھی ہوا کرو تو [نماز کے وقت] اپنے چہرے اس کی طرف کرلیا کرو، تاکہ لوگوں کو تمہارے مقابلے میں کوئی حجت نہ ملے، ماسوا ان کے جو ان میں سے ظالم ہیں۔ تو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھی سے ڈرو تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کردوں اور تاکہ تم ہدایت پر رہو۔

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ
يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ؕ (١٥١)

كَمَآ جیسا کہ اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجا فِيْكُمْ تم میں رَسُوْلًا ایک رسول مِّنْكُمْ
تم میں سے يَتْلُوْا وہ پڑھتا ہے عَلَيْكُمْ تم پر اٰيٰتِنَا ہماری آیات وَيُزَكِّيْكُمْ
اور تمہیں پاک کرتا ہے وَيُعَلِّمُكُمُ اور تمہیں سکھاتا ہے الْكِتٰبَ کتاب
وَالْحِكْمَةَ اور حکمت وَيُعَلِّمُكُمْ اور تمہیں سکھاتا ہے مَّا جو لَمْ تَكُوْنُوْا تم نہ
تھے تَعْلَمُوْنَ جانتے

جیسا کہ [بطورِ نعمت] ہم نے تمہارے درمیان ایک رسول بھیجا جو تم میں سے ہے، جو تمہیں ہماری آیات سناتا ہے، تمہارا تزکیہ کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ چیزیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ࣖ (١٥٢)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ تو تم مجھے یاد کرو اَذْكُرْكُمْ میں تمہیں یاد رکھوں گا وَاشْكُرُوْا لِيْ اور تم میرا شکر کرو وَلَا تَكْفُرُوْنِ اور میری ناشکری مت کرو

لہٰذا تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکر کیا کرو، اور میری ناشکری نہ کیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (۱۵۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو اسْتَعِيْنُوْا تم مدد مانگو بِالصَّبْرِ صبر سے وَالصَّلٰوةِ اور نماز اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ مَعَ ساتھ الصّٰبِرِيْنَ صبر کرنے والے

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرو، بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (۱۵٤)

وَلَا تَقُوْلُوْا اور نہ کہو لِمَنْ اسے جو يُّقْتَلُ قتل کیا جائے فِيْ میں سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا رستہ اَمْوَاتٌ مردہ بَلْ بلکہ اَحْيَآءٌ زندہ ہیں وَّلٰكِنْ اور لیکن لَّا تَشْعُرُوْنَ تم شعور نہیں رکھتے

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں انہیں مردہ نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں [اس حیات کا] شعور نہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (۱۵۵)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں بِشَيْءٍ کچھ مِّنَ سے الْخَوْفِ خوف وَالْجُوْعِ اور بھوک وَنَقْصٍ اور نقصان مِّنَ سے الْاَمْوَالِ اموال

وَالْاَنْفُسِ اور جانیں وَالثَّمَرٰتِ اور پھل وَبَشِّرِ اور آپ خوشخبری دیں
الصّٰبِرِيْنَ صبر کرنے والے

اور ہم لازماً تمہیں کچھ خوف، کچھ بھوک، اور کچھ اموال، جانوں اور پھلوں میں کمی کر کے آزمائیں گے، اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؁ (١٥٦)

الَّذِيْنَ وہ جو اِذَآ جب اَصَابَتْهُمْ پہنچے انہیں مُّصِيْبَةٌ کوئی مصیبت قَالُوْٓا وہ کہیں اِنَّا لِلّٰهِ ہم اللہ کے لیے وَاِنَّآ اور ہم اِلَيْهِ اس کی طرف رٰجِعُوْنَ لوٹنے والے

جن کی صفت یہ ہے کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (١٥٧)

اُولٰٓئِكَ یہی لوگ عَلَيْهِمْ ان پر صَلَوٰتٌ عنایات مِّنْ سے رَّبِّهِمْ ان کا رب وَرَحْمَةٌ اور رحمت وَاُولٰٓئِكَ اور وہ لوگ هُمُ وہی الْمُهْتَدُوْنَ ہدایت یافتہ

انہی لوگوں پر ان کے رب کی طرف سے خاص عنایات اور رحمت ہوگی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (١٥٨)

اِنَّ بیشک الصَّفَا صفا وَالْمَرْوَةَ اور مروۃ مِنْ سے شَعَآئِرِ نشانات اللّٰهِ اللہ تعالیٰ فَمَنْ پس جو حَجَّ حج کرے الْبَيْتَ خانہ کعبہ اَوِ یا اعْتَمَرَ عمرہ کرے فَلَا جُنَاحَ تو نہیں کوئی حرج عَلَيْهِ اس پر اَنْ کہ يَّطَّوَّفَ وہ طواف کرے بِهِمَا

ان دونوں وَمَنْ اور جو تَطَوَّعَ خوشی سے کرے خَيْرًا کوئی نیکی فَاِنَّ تو بیشک
اللّٰهَ اللہ شَاكِرٌ قدردان عَلِيْمٌ جاننے والا

بیشک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لیے جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ان کے درمیان چکر لگائے۔ اور جو کوئی خوش دلی سے نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردان اور علم والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ يَكْتُمُوْنَ چھپاتے ہیں مَآ جو اَنْزَلْنَا ہم نے نازل
کیا مِنَ سے الْبَيِّنٰتِ کھلی نشانیاں وَالْهُدٰى اور ہدایت مِنْۢ بَعْدِ اس کے بعد
مَا بَيَّنّٰهُ ہم نے واضح کر دیا لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے فِي الْكِتٰبِ کتاب میں
اُولٰٓئِكَ یہی لوگ يَلْعَنُهُمُ ان پر لعنت کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَيَلْعَنُهُمُ اور
لعنت کرتے ہیں ان پر اللّٰعِنُوْنَ لعنت کرنے والے

بیشک جو لوگ ان واضح اور ہدایت کی چیزوں کو چھپاتے ہیں جو ہم نے نازل کیں باوجودیکہ ہم نے اسے لوگوں کے لیے کتاب میں واضح کر دیا ہے؛ ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت بھیجتا ہے اور سب لعنت کرنے والے بھی لعنت بھیجتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

اِلَّا سوائے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو تَابُوْا انہوں نے توبہ کی وَاَصْلَحُوْا اور انہوں
نے اصلاح کی وَبَيَّنُوْا اور انہوں نے واضح کیا فَاُولٰٓئِكَ پس یہی لوگ ہیں اَتُوْبُ
میں معاف کرتا ہوں عَلَيْهِمْ انہیں وَاَنَا اور میں التَّوَّابُ معاف کرنے والا

الرَّحِيْمُ رحم کرنے والا

البتہ جو توبہ کرلیں، اپنی اصلاح کرلیں اور [حق] بیان کردیں تو میں ان کی توبہ قبول کرلوں گا۔ اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا، رحمت والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ كَفَرُوْا کافر ہوئے وَمَاتُوْا اور وہ مر گئے وَهُمْ اور وہ كُفَّارٌ کافر اُولٰٓئِكَ یہی لوگ عَلَيْهِمْ ان پر لَعْنَةُ لعنت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَالْمَلٰٓئِكَةِ اور فرشتے وَالنَّاسِ اور لوگ اَجْمَعِيْنَ تمام

بیشک جنہوں نے کفر اختیار کیا اور کافر ہونے کی حالت میں ہی مر گئے، یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾

خٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہیں گے فِيْهَا اس میں لَا يُخَفَّفُ نہ ہلکا کیا جائے گا عَنْهُمُ ان سے الْعَذَابُ عذاب وَلَا اور نہ هُمْ انہیں يُنْظَرُوْنَ مہلت دی جائے گی

وہ ہمیشہ اس لعنت میں رہیں گے، نہ تو ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾

وَاِلٰهُكُمْ اور تمہارا معبود اِلٰهٌ معبود وَّاحِدٌ ایک (یکتا) لَآ نہیں اِلٰهَ عبادت کے لائق اِلَّا هُوَ سوائے اس کے الرَّحْمٰنُ نہایت مہربان الرَّحِيْمُ رحم کرنے والا

اور تمہارا معبود خدائے واحد ہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ رحمن اور رحیم ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ۪ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (۱٦٤)

اِنَّ بیشک فِیْ میں خَلْقِ پیدائش السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضِ اورزمین وَ اور اخْتِلَافِ بدلتے رہنا الَّیْلِ رات وَالنَّهَارِ اوردن وَالْفُلْكِ اورکشتی الَّتِیْ جوکہ تَجْرِیْ بہتی ہیں فِیْ میں الْبَحْرِ سمندر بِمَا ساتھ جو یَنْفَعُ نفع دیتی ہے النَّاسَ لوگ وَمَآ اورجوکہ اَنْزَلَ اتارا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مِنْ سے مَّآءٍ پانی فَاَحْیَا پھر زندہ کیا بِهِ اس سے الْاَرْضَ زمین بَعْدَ مَوْتِهَا اس کے مرنے کے بعد وَبَثَّ اور پھیلائے فِیْهَا اس میں مِنْ سے كُلِّ ہرقسم دَآبَّةٍ جانور وَّتَصْرِیْفِ اوربدلنا الرِّیٰحِ ہوائیں وَالسَّحَابِ اوربادل الْمُسَخَّرِ تابع بَیْنَ درمیان السَّمَآءِ آسمان وَالْاَرْضِ اورزمین لَاٰیٰتٍ نشانیاں لِّقَوْمٍ لوگوں کے لیے یَّعْقِلُوْنَ عقل رکھتے ہیں

یقیناً آسمان وزمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کا سامان لے کر چلتی ہیں اور اس پانی میں جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتار کر اس کے ذریعے زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہواؤں کی گردش میں اور ان بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان مسخر ہیں؛ عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ

الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ (١٦٥)

وَمِنَ اور سے النَّاسِ لوگ مَنْ جو يَّتَّخِذُ بناتے ہیں مِنْ سے دُوْنِ سوائے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اَنْدَادًا شریک يُّحِبُّوْنَهُمْ وہ ان سے محبت کرتے ہیں كَحُبِّ جیسے محبت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ اٰمَنُوْٓا ایمان لائے اَشَدُّ سب سے زیادہ حُبًّا محبت کرنے میں لِّلّٰهِ اللہ کے لیے وَلَوْ اور اگر يَرَى دیکھ لیں الَّذِيْنَ وہ جنھوں نے ظَلَمُوْٓا ظلم کیا اِذْ جب يَرَوْنَ دیکھیں گے الْعَذَابَ عذاب اَنَّ کہ الْقُوَّةَ قوت لِلّٰهِ اللہ کے لیے جَمِيْعًا تمام وَّاَنَّ اور یہ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ شَدِيْدُ سخت الْعَذَابِ عذاب

[ان نشانیوں کے باوجود] کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کے شریک بنا رکھے ہیں اور وہ ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ تعالیٰ سے محبت ہونی چاہیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے وہ سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ ہی سے کرتے ہیں۔ اور اگر یہ ظالم اس وقت کو دیکھ لیں جب عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے ہو گا تو سمجھ لیں کہ تمام تر طاقت اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ (١٦٦)

اِذْ تَبَرَّاَ جب لاتعلق ہو جائیں گے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اتُّبِعُوْا ان کی پیروی کی گئی مِنَ الَّذِيْنَ ان لوگوں سے جنھوں نے اتَّبَعُوْا انہوں نے پیروی کی وَرَاَوُا اور وہ دیکھیں گے الْعَذَابَ عذاب وَتَقَطَّعَتْ اور کٹ جائیں گے بِهِمُ ان سے الْاَسْبَابُ وسائل / رشتے

جب وہ پیشوا جن کی پیروی کی گئی تھی اپنے پیروکاروں سے اعلانِ براءت کر دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان کے باہمی تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ
النَّارِ ﴿١٦٧﴾

وَقَالَ اور کہیں گے الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے اتَّبَعُوْا پیروی کی لَوْ اَنَّ کاش کہ
لَنَا ہمارے لیے كَرَّةً دوبارہ لوٹ کر جانا فَنَتَبَرَّاَ تو ہم لاتعلق ہو جاتے مِنْهُمْ ان
سے كَمَا جیسے تَبَرَّءُوْا وہ لاتعلق ہو گئے مِنَّا ہم سے كَذٰلِكَ اسی طرح
يُرِيْهِمُ انہیں دکھائے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَعْمَالَهُمْ ان کے اعمال حَسَرٰتٍ
حسرتیں عَلَيْهِمْ ان پر وَمَا هُمْ اور نہیں وہ بِخٰرِجِيْنَ نکلنے والے مِنَ النَّارِ
آگ سے

اور ان کے پیروکار کہیں گے کاش ہمیں واپس جانا نصیب ہو جاتا تو ہم ان سے ایسے ہی لا
تعلق ہو جاتے جیسے وہ ہم سے لا تعلق ہو گئے۔ اللہ اسی طرح انہیں ان کے اعمال
حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ کسی صورت آگ سے نکل نہیں سکیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو كُلُوْا تم کھاؤ مِمَّا اس سے جو فِي الْاَرْضِ زمین میں
حَلٰلًا حلال طَيِّبًا اور پاک وَّلَا تَتَّبِعُوْا اور نہ پیروی کرو خُطُوٰتِ قدم (جمع)
الشَّيْطٰنِ شیطان اِنَّهٗ بیشک وہ لَكُمْ تمہارا عَدُوٌّ دشمن مُّبِيْنٌ کھلا

اے لوگو! زمین میں جو حلال پاکیزہ چیزیں ہیں وہ کھائو اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ
چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ
﴿١٦٩﴾

اِنَّمَا صرف یَاۡمُرُكُمۡ تمہیں حکم دیتا ہے بِالسُّوۡٓءِ برائی وَالۡفَحۡشَآءِ اور بے حیائی وَاَنۡ اور یہ کہ تَقُوۡلُوۡا تم کہو عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر مَا جو لَا تَعۡلَمُوۡنَ تم نہیں جانتے

وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَآ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـئًا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ (۱۷۰)

وَاِذَا اور جب قِيۡلَ کہا جاتا ہے لَهُمُ انہیں اتَّبِعُوۡا پیروی کرو مَآ اَنۡزَلَ جو اتارا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ قَالُوۡا وہ کہتے ہیں بَلۡ بلکہ نَتَّبِعُ ہم پیروی کریں گے مَآ اَلۡفَيۡنَا جو ہم نے پایا عَلَيۡهِ اس پر اٰبَآءَنَا اپنے باپ دادا اَوَلَوۡ بھلا اگرچہ كَانَ ہوں اٰبَآؤُهُمۡ ان کے باپ دادا لَا يَعۡقِلُوۡنَ نہ سمجھتے ہوں شَيۡـئًا کچھ وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ اور نہ ہدایت یافتہ ہوں

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اس طریقے کا اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ اچھا اگر ان کے آباء واجداد بے عقل اور بے ہدایت ہوں، تب بھی [انہی کا اتباع کیے جائیں گے؟]

وَ مَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا كَمَثَلِ الَّذِىۡ يَنۡعِقُ بِمَا لَا يَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ (۱۷۱)

وَمَثَلُ اور مثال الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا كَمَثَلِ الَّذِىۡ جیسے مثال اس کی جو يَنۡعِقُ پکارتا ہے بِمَا اس کو جو لَا يَسۡمَعُ نہیں سنتا اِلَّا سوائے دُعَآءً پکارنا وَّنِدَآءً اور چلانا صُمٌّۢ بہرے بُكۡمٌ گونگے عُمۡىٌ اندھے فَهُمۡ

پس وہ لَا يَعْقِلُوْنَ پس وہ نہیں سمجھتے

اور کفار کی مثال اس شخص جیسی ہے جو ایسے جانور کو پکارے جو سوائے ہانک پکار کی آواز کے کچھ نہیں سنتا۔ یہ لوگ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، لہٰذا کچھ نہیں سمجھتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (١٧٢)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو! كُلُوْا تم کھاؤ مِنْ سے طَيِّبٰتِ پاک مَا رَزَقْنٰكُمْ جو ہم نے تمہیں دیں وَاشْكُرُوْا اور شکر کرو لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا اِنْ كُنْتُمْ اگر تم ہو اِيَّاهُ صرف اس کی تَعْبُدُوْنَ بندگی کرتے ہو

اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں وہ کھائو اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اس کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (١٧٣)

اِنَّمَا درحقیقت حَرَّمَ حرام کیا عَلَيْكُمُ تم پر الْمَيْتَةَ مردار وَالدَّمَ اور خون وَلَحْمَ اور گوشت الْخِنْزِيْرِ سور وَمَاۤ اور جو اُهِلَّ پکارا گیا بِهٖ اس پر لِغَيْرِ اللّٰهِ اللہ کے سوا فَمَنِ پس جو اضْطُرَّ لاچار ہو جائے غَيْرَ بَاغٍ نہ سرکشی کرنے والا وَّلَا اور نہ عَادٍ حد سے بڑھنے والا فَلَا تو نہیں اِثْمَ گناہ عَلَيْهِ اس پر اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا رَّحِيْمٌ رحم والا

درحقیقت اللہ تعالیٰ نے تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیزیں حرام کی ہیں جن پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ ہاں جو کوئی بہت مجبور ہو جائے تو اس پر گناہ نہیں بشرطیکہ وہ نافرمانی کرنے والا اور ضرورت کی حد سے بڑھ جانے والا نہ ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور و

رحیم ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًاۙ
اُولٰٓىٕكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا
یُزَكِّیْهِمْ ۚۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (۱۷۴)

اِنَّ بیشک الَّذِیْنَ جو لوگ یَكْتُمُوْنَ چھپاتے ہیں مَاۤ اَنْزَلَ جو اتارا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنَ سے الْكِتٰبِ کتاب وَیَشْتَرُوْنَ اور وصول کرتے ہیں وہ بِهٖ اس سے ثَمَنًا قیمت قَلِیْلًا تھوڑی اُولٰٓىٕكَ یہی لوگ مَا یَاْكُلُوْنَ نہیں کھاتے فِیْ میں بُطُوْنِهِمْ اپنے پیٹ (جمع) اِلَّا مگر النَّارَ آگ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اور ان سے بات نہیں کرے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قیامت کے دن وَلَا یُزَكِّیْهِمْ اور نہ انہیں پاک کرے گا وَلَهُمْ اور ان کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِیْمٌ دردناک

بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب کے احکام کو چھپاتے ہیں، اور اس کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لے لیتے ہیں تو وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ ہی بھر رہے ہیں، اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام بھی نہ کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ
اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (۱۷۵)

اُولٰٓىٕكَ یہی لوگ الَّذِیْنَ جنہوں نے اشْتَرَوُا مول لی الضَّلٰلَةَ گمراہی بِالْهُدٰى ہدایت کے بدلے وَالْعَذَابَ اور عذاب بِالْمَغْفِرَةِ مغفرت کے بدلے فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ تو وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں! عَلَى پر النَّارِ آگ

یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب خرید لیا۔ تعجب ہے کہ یہ آگ برداشت کرنے کے لیے کتنے تیار ہیں!

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ
شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ‏ (۱۷۶) ع

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّ اس لیے کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ نَزَّلَ نازل کی الۡكِتٰبَ کتاب بِالۡحَـقِّ
حق کے ساتھ وَاِنَّ اور بیشک الَّذِيۡنَ جو لوگ اخۡتَلَفُوۡا اختلاف کیا فِى میں
الۡكِتٰبِ کتاب لَفِىۡ میں شِقَاقٍ ضد بَعِيۡدٍ دور

یہ اس لیے ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے تو حق پر مشتمل کتاب نازل کی لیکن جن لوگوں
نے کتاب میں اختلاف ڈالا وہ ضد میں [حق سے] بہت دور نکل گئے۔

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ‌ۚ وَاٰتَى الۡمَالَ عَلٰى
حُبِّهٖ ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِۙ وَالسَّآئِلِيۡنَ وَ
فِى الرِّقَابِ‌ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّکٰوةَ‌ ۚ وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا
عٰهَدُوۡا ۚ وَالصّٰبِرِيۡنَ فِى الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيۡنَ الۡبَاۡسِ‌ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا‌ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ‏ (۱۷۷)

لَيۡسَ نہیں ہے الۡبِرَّ نیکی اَنۡ کہ تُوَلُّوۡا تم کرلو وُجُوۡهَكُمۡ اپنے منہ قِبَلَ طرف
الۡمَشۡرِقِ مشرق وَالۡمَغۡرِبِ اور مغرب وَلٰكِنَّ اور لیکن الۡبِرَّ نیکی مَنۡ جو اٰمَنَ ایمان
لائے بِاللّٰهِ اللہ پر وَالۡيَوۡمِ اور دن الۡاٰخِرِ آخرت وَالۡمَلٰٓئِكَةِ اور فرشتے وَالۡكِتٰبِ
اور کتاب وَالنَّبِيّٖنَ اور نبی (جمع) وَاٰتَى اور دے الۡمَالَ مال عَلٰى حُبِّهٖ اس کی محبت پر
ذَوِى الۡقُرۡبٰى رشتہ دار وَالۡيَتٰمٰى اور یتیم (جمع) وَالۡمَسٰكِيۡنَ اور مسکین (جمع)
وَابۡنَ السَّبِيۡلِ اور مسافر وَالسَّآئِلِيۡنَ اور سوال کرنے والے وَفِى الرِّقَابِ اور
گردنوں میں وَاَقَامَ اور قائم کرے الصَّلٰوةَ نماز وَاٰتَى اور ادا کرے الزَّکٰوةَ زکوۃ

وَالْمُوْفُوْنَ اور پورا کرنے والے بِعَهْدِهِمْ اپنے وعدے اِذَا جب عٰهَدُوْا وہ وعدہ کریں وَالصّٰبِرِيْنَ اور صبر کرنے والے فِي میں الْبَاْسَآءِ سختی وَالضَّرَّآءِ اور تکلیف وَحِيْنَ اور وقت الْبَاْسِ جنگ اُولٰٓئِكَ یہی لوگ الَّذِيْنَ وہ جو کہ صَدَقُوْا انہوں نے سچ کہا وَاُولٰٓئِكَ اور وہ لوگ هُمُ وہی الْمُتَّقُوْنَ پرہیز گار

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ لیکن اصل نیکی یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ، آخرت کے دن، فرشتوں، کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنا مال قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے اور غلام آزاد کروانے میں خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے۔ اور [اصل نیکو کار وہ ہیں] جو وعدہ کرنے کے بعد اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہیں، سختی، تکلیف اور جہاد کے وقت صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱۷۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو كُتِبَ فرض کیا گیا عَلَيْكُمُ تم پر الْقِصَاصُ قصاص فِي الْقَتْلٰى مقتولوں میں اَلْحُرُّ آزاد بِالْحُرِّ آزاد کے بدلے وَالْعَبْدُ اور غلام بِالْعَبْدِ غلام کے بدلے وَالْاُنْثٰى اور عورت بِالْاُنْثٰى عورت کے بدلے فَمَنْ عُفِيَ معاف کیا جائے لَهٗ اس کے لیے مِنْ سے اَخِيْهِ اس کا بھائی شَيْءٌ کچھ فَاتِّبَاعٌ تو پیروی کرنا بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق وَاَدَآءٌ اور ادا کرنا اِلَيْهِ اسے بِاِحْسَانٍ اچھا طریقہ ذٰلِكَ یہ تَخْفِيْفٌ آسانی مِّنْ سے رَّبِّكُمْ

تمہارارب وَرَحۡمَةٌ اوررحمت فَمَنِ پس جو اعۡتَدٰى زیادتی کی بَعۡدَ ذٰلِكَ اس کے بعد فَلَهٗ تواس کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِيۡمٌ دردناک

اے ایمان والو! تم پر مقتولین کے معاملے میں قصاص فرض کیا گیا ہے۔ آزاد کو آزاد کے بدلے، غلام کو غلام کے بدلے اور عورت کو عورت کے بدلے۔[یعنی آزاد نے قتل کیا ہو تو آزاد سے بدلہ لیا جائے، غلام نے قتل کیا ہو تو غلام سے بدلہ لیا جائے، عورت نے قتل کیا ہو تو عورت سے بدلہ لیا جائے۔] اگر کسی قاتل کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ نرمی کردی جائے تو دستور کے مطابق خون بہا کا مطالبہ ہو اور اچھے طریقے سے خون بہا کی ادائیگی ہو۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے۔ پھر اس کے بعد بھی کسی نے زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ (۱۷۹)

وَلَكُمۡ اور تمہارے لیے فِى الۡقِصَاصِ قصاص میں حَيٰوةٌ زندگی يّٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ اے عقل والو لَعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَتَّقُوۡنَ بچتے رہو اے اہل دانش! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے، تاکہ تم خونریزی سے بچ سکو۔

كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ اِنۡ تَرَكَ خَيۡرَا ۖۚ اۨلۡوَصِيَّةُ لِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ۚ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَؕ (۱۸۰)

كُتِبَ فرض کیا گیا ہے عَلَيۡكُمۡ تم پر اِذَا جب حَضَرَ آئے اَحَدَكُمُ تم میں سے کسی پر الۡمَوۡتُ موت اِنۡ اگر تَرَكَ چھوڑا خَيۡرَا ۖۚ مال الۡوَصِيَّةُ وصیت لِلۡوَالِدَيۡنِ ماں باپ کے لیے وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ اور رشتہ دار بِالۡمَعۡرُوۡفِ دستور کے مطابق حَقًّا لازم عَلَى پر الۡمُتَّقِيۡنَ پرہیز گار

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آپہنچے اور وہ مال چھوڑ کر جارہا ہو تو اپنے والدین اور قرابت داروں کے لیے دستور کے موافق وصیت کرے۔

یہ حکم ان لوگوں پر لازم ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ پھر جو بَدَّلَهٗ اسے بدل دے بَعْدَ مَا بعد اس کے کہ سَمِعَهٗ اس نے اسے سنا فَاِنَّمَآ توصرف اِثْمُهٗ اس کا گناہ عَلَى پر الَّذِيْنَ جو لوگ يُبَدِّلُوْنَهٗ وہ اسے بدل دیں اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سَمِيْعٌ سننے والا عَلِيْمٌ جاننے والا

پھر جو شخص وصیت سننے کے بعد اسے بدل دے تو اس کا گناہ انہی لوگوں پر ہو گا جو اس میں تبدیلی کریں گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تعالیٰ سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾

فَمَنْ پس جو خَافَ ڈرے / اندیشہ ہو مِنْ سے مُّوْصٍ وصیت کرنے والا جَنَفًا طرف داری اَوْ اِثْمًا یا گناہ / حق تلفی فَاَصْلَحَ پھر صلح کرادے بَيْنَهُمْ ان کے درمیان فَلَآ اِثْمَ پس کوئی گناہ نہیں عَلَيْهِ اس پر اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا رَّحِيْمٌ رحم کرنے والا

البتہ کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے جانب داری یا حق تلفی کا اندیشہ اور وہ ان کے درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو كُتِبَ فرض کیے گئے عَلَيْكُمُ تم پر الصِّيَامُ روزے كَمَا جیسے كُتِبَ فرض کیے گئے عَلَى پر الَّذِيْنَ جو لوگ

مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَتَّقُوْنَ پرہیزگار بن جاؤ

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (١٨٤)

اَيَّامًا چند دن مَّعْدُوْدٰتٍ گنتی کے فَمَنْ پس جو كَانَ ہو مِنْكُمْ تم میں سے مَّرِيْضًا بیمار اَوْ یا عَلٰى پر سَفَرٍ سفر فَعِدَّةٌ تو گنتی مِّنْ سے اَيَّامٍ اُخَرَ دوسرے (بعد کے) دن وَعَلَى اور اوپر الَّذِيْنَ جو لوگ يُطِيْقُوْنَهٗ اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں فِدْيَةٌ بدلہ طَعَامُ کھانا مِسْكِيْنٍ نادار فَمَنْ پس جو تَطَوَّعَ خوشی سے کرے خَيْرًا کوئی نیکی فَهُوَ تو وہ خَيْرٌ لَّهٗ بہتر اس کے لیے وَاَنْ اور اگر تَصُوْمُوْا تم روزہ رکھو خَيْرٌ لَّكُمْ بہتر تمہارے لیے اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو تَعْلَمُوْنَ جانتے ہو

گنتی کے چند دن کے تو روزے ہیں، پھر بھی تم میں سے جو کوئی مریض یا حالتِ سفر میں ہو تو وہ بعد کے دنوں میں تعداد پوری کرلے۔ اور جنہیں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو ان کے ذمے ایک مسکین کے کھانے کا فدیہ ہے۔ اس کے علاوہ جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کا کوئی کام کرے تو وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہے۔ اگر تم سمجھداری سے کام لو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ

الْعُسْرَ ۡ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ (١٨٥)

شَهْرُ مہینہ رَمَضَانَ رمضان الَّذِيْٓ جو کہ اُنْزِلَ نازل کیا گیا فِيْهِ اس میں
الْقُرْاٰنُ قرآن هُدًى ہدایت لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَ بَيِّنٰتٍ اور روشن
دلیلیں مِّنَ سے الْهُدٰى ہدایت وَالْفُرْقَانِ اور فرقان فَمَنْ پس جو شَهِدَ
حاضر ہو مِنْكُمُ تم میں سے الشَّهْرَ مہینہ فَلْيَصُمْهُ پس اسے چاہیے کہ اس کے
روزے رکھے وَمَنْ اور جو كَانَ ہو مَرِيْضًا بیمار اَوْ یا عَلٰى پر سَفَرٍ سفر
فَعِدَّةٌ تو گنتی پوری کرے مِّنْ سے اَيَّامٍ اُخَرَ بعد کے دن يُرِيْدُ چاہتا ہے اللّٰهُ
اللہ تعالیٰ بِكُمُ تمہارے لیے الْيُسْرَ آسانی وَلَا يُرِيْدُ اور نہیں چاہتا بِكُمُ
تمہارے لیے الْعُسْرَ تنگی وَلِتُكْمِلُوا اور تاکہ تم پوری کرو الْعِدَّةَ گنتی
وَلِتُكَبِّرُوا اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَلٰى پر مَا هَدٰىكُمْ جو اس
نے تمہیں ہدایت دی وَلَعَلَّكُمْ اور تاکہ تم تَشْكُرُوْنَ شکر کرو

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور سیدھا راستہ دکھانے والی اور حق و باطل کے درمیان فرق ظاہر کرنے والی روشن دلیلوں پر مشتمل ہے۔ تو تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں موجود ہو وہ ضرور اس کے روزہ رکھے۔ اور جو شخص مریض ہو یا سفر پر ہو تو بعد میں گنتی پوری کرلے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے، دشواری پیدا نہیں کرنا چاہتا، تاکہ تم گنتی پوری کرسکو اور تاکہ تم اس بات پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (١٨٦)

وَاِذَا اور جب سَاَلَكَ آپ سے پوچھیں عِبَادِيْ میرے بندے عَنِّيْ میرے متعلق فَاِنِّيْ تو میں قَرِيْبٌ قریب اُجِيْبُ میں قبول کرتا ہوں دَعْوَةَ دعا الدَّاعِ پکارنے والا اِذَا جب دَعَانِ وہ مجھ سے مانگے فَلْيَسْتَجِيْبُوْا پس انہیں حکم ماننا چاہیے لِيْ میرا وَلْيُؤْمِنُوْا اور ایمان لانا چاہیے بِيْ مجھ پر لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَرْشُدُوْنَ وہ ہدایت پائیں

[اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!] جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو [انہیں بتائیے] کہ بلاشبہ میں اتنا قریب ہوں کہ میں ہر پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں؛ جب بھی وہ مجھے پکارے۔ لہٰذا انہیں چاہیے کہ وہ میرے احکام کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہ راست پر رہیں۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (۱۸۷)

اُحِلَّ جائز کردیا گیا لَكُمْ تمہارے لیے لَيْلَةَ رات الصِّيَامِ روزے الرَّفَثُ بے پردہ ہونا اِلٰى سے نِسَآئِكُمْ تمہاری بیویاں هُنَّ وہ لِبَاسٌ لباس لَّكُمْ تمہارے لیے وَاَنْتُمْ اور تم لِبَاسٌ لباس لَّهُنَّ ان کے لیے عَلِمَ جان لیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَنَّكُمْ کہ تم كُنْتُمْ تم تھے تَخْتَانُوْنَ خیانت کرتے اَنْفُسَكُمْ اپنے

ساتھ فَتَابَ سو معاف کردیا عَلَيْكُمْ تم کو وَعَفَا اور درگزر کی عَنْكُمْ تم سے
فَالْـٰٔنَ پس اب بَاشِرُوْهُنَّ ان سے صحبت کرو وَابْتَغُوْا اور طلب کرو مَا كَتَبَ
جو لکھ دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَكُمْ تمہارے لیے وَكُلُوْا اور کھاؤ وَاشْرَبُوْا اور پیو
حَتّٰى یہاں تک کہ يَتَبَيَّنَ واضح ہو جائے لَكُمُ تمہارے لیے الْخَيْطُ دھاری
الْاَبْيَضُ سفید مِنَ سے الْخَيْطِ دھاری الْاَسْوَدِ سیاہ مِنَ سے الْفَجْرِ فجر
ثُمَّ پھر اَتِمُّوا تم پورا کرو الصِّيَامَ روزہ اِلَى تک الَّيْلِ رات وَلَا
تُبَاشِرُوْهُنَّ اور تم ان سے صحبت نہ کرو وَاَنْتُمْ جبکہ تم عٰكِفُوْنَ اعتکاف کرنے
والے ہو فِي الْمَسٰجِدِ مسجدوں میں تِلْكَ یہ حُدُوْدُ حدیں اللّٰهِ اللہ تعالیٰ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا تو تم ان کے قریب نہ جاؤ كَذٰلِكَ اسی طرح يُبَيِّنُ واضح کرتا ہے اللّٰهُ
اللہ تعالیٰ اٰيٰتِهٖ اپنے حکم لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَتَّقُوْنَ
پرہیزگار ہو جائیں

تمہارے لیے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ تم اپنے آپ سے خیانت کرتے ہو، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف کر دیا۔ تو اب ان سے صحبت کر لیا کرو اور جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اسے طلب کرو۔ اور کھاتے پیتے رہو جب تک کہ تم پر صبح کی سفید دھاری یعنی فجر، رات کی سیاہ دھاری سے واضح نہ ہو جائے۔ پھر تم رات آنے تک روزے پورے کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف کیے ہوئے ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہیں لہٰذا ان کے قریب بھی نہ جانا، اللہ تعالیٰ اسی طرح لوگوں کے لیے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔

وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (١٨٨)

وَلَا تَأْكُلُوْٓا اور نہ کھاؤ اَمْوَالَكُمْ اپنے مال بَيْنَكُمْ آپس میں بِالْبَاطِلِ ناحق
وَتُدْلُوْا اور نہ پہنچاؤ بِهَآ انہیں اِلَى الْحُكَّامِ حاکموں تک لِتَاْكُلُوْا تاکہ تم کھاؤ
فَرِيْقًا کچھ حصہ مِّنْ سے اَمْوَالِ مال النَّاسِ لوگ بِالْاِثْمِ گناہ سے وَاَنْتُمْ
اور تم تَعْلَمُوْنَ جانتے ہو

اور تم آپس میں ایک دوسرے کے اموال ناحق طریقوں سے ہڑپ نہ کرو اور نہ ہی
انہیں حکام کے پاس لے کر جائو تاکہ تم لوگوں کے اموال کا کچھ حصہ گناہ کے ساتھ
ہڑپ سکو، حالانکہ تم جانتے ہو۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ
اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (١٨٩)

يَسْـَٔلُوْنَكَ وہ آپ سے پوچھتے ہیں عَنِ سے الْاَهِلَّةِ نئے چاند قُلْ آپ فرما دیں
هِیَ یہ مَوَاقِيْتُ اوقات لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَالْحَجِّ اور حج کے لیے
وَلَيْسَ اور نہیں الْبِرُّ نیکی بِاَنْ یہ کہ تَاْتُوا تم آؤ الْبُيُوْتَ گھر (جمع) مِنْ
سے ظُهُوْرِهَا ان کی پشت وَلٰكِنَّ اور لیکن الْبِرَّ نیکی مَنِ جو اتَّقٰى پرہیز گاری
کرے وَاْتُوا اور تم آؤ الْبُيُوْتَ گھر (جمع) مِنْ اَبْوَابِهَا ان کے دروازوں سے
وَاتَّقُوا اور تم ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سے لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تُفْلِحُوْنَ کامیابی حاصل
کرو

وہ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ لوگوں کے
معاملات کے اور حج کے اوقات متعین کرنے کے لیے ہیں۔ اور نیکی یہ نہیں کہ تم
گھروں میں ان کے پیچھے کی طرف سے آؤ لیکن اصل نیکی اس کی ہے جو تقویٰ اختیار

کرے۔ اور تم گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَ قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ وَ لَا تَعۡتَدُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ (۱۹۰)

وَقَاتِلُوۡا اور تم لڑو فِىۡ میں سَبِيۡلِ راستہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ الَّذِيۡنَ وہ جو کہ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ تم سے لڑتے ہیں وَلَا تَعۡتَدُوۡا اور زیادتی نہ کرو اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يُحِبُّ نہیں پسند کرتا الۡمُعۡتَدِيۡنَ زیادتی کرنے والے

اور تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں، لیکن زیادتی نہ کرنا، بیشک اللہ تعالیٰ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ وَ اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ وَ الۡفِتۡنَةُ اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوۡهُمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوۡكُمۡ فِيۡهِ ۚ فَاِنۡ قٰتَلُوۡكُمۡ فَاقۡتُلُوۡهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ (۱۹۱)

وَاقۡتُلُوۡهُمۡ اور تم انہیں قتل کرو حَيۡثُ جہاں ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ تم انہیں پاؤ وَاَخۡرِجُوۡهُمۡ اور انہیں نکال دو مِّنۡ حَيۡثُ جہاں سے اَخۡرَجُوۡكُمۡ انہوں نے تمہیں نکالا وَ اور الۡفِتۡنَةُ فتنہ اَشَدُّ زیادہ سنگین مِنَ سے الۡقَتۡلِ قتل وَلَا اور نہ تُقٰتِلُوۡهُمۡ ان سے لڑو عِنۡدَ پاس الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ مسجد حرام حَتّٰى یہاں تک کہ يُقٰتِلُوۡكُمۡ وہ تم سے لڑیں فِيۡهِ اس میں فَاِنۡ پس اگر قٰتَلُوۡكُمۡ وہ تم سے لڑیں فَاقۡتُلُوۡهُمۡ تو تم انہیں قتل کردو كَذٰلِكَ اسی طرح جَزَآءُ سزا الۡكٰفِرِيۡنَ کافر (جمع)

وہ جہاں بھی تمہیں ملیں، انہیں قتل کردو اور انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا۔ اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی سخت جرم ہے! اور مسجد حرام کے

پاس اس وقت تک ان سے نہ لڑنا جب تک کہ وہ خود تم سے اس میں نہ لڑیں۔ ہاں اگر وہ تم سے جنگ کریں تو انہیں مار ڈالنا۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۹۲)

فَاِنِ پھر اگر انْتَهَوْا وہ باز آجائیں فَاِنَّ تو بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا رَّحِيْمٌ رحم کرنے والا

ہاں اگر وہ باز آجائیں تو اللہ غفور رحیم ہے۔

وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ط فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (۱۹۳)

وَقٰتِلُوْهُمْ اور تم ان سے لڑو حَتّٰى یہاں تک کہ لَا تَكُوْنَ نہ رہے فِتْنَةٌ کوئی فتنہ وَّيَكُوْنَ اور ہو جائے الدِّيْنُ دین لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے فَاِنِ پس اگر انْتَهَوْا وہ باز آجائیں فَلَا تو نہیں عُدْوَانَ زیادتی اِلَّا سوائے عَلَى پر الظّٰلِمِيْنَ ظالم (جمع)

اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ ہی کا دین [غالب] ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے علاوہ کسی پر زیادتی نہیں ہونی چاہیے۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ط فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ص وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (۱۹۴)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ حرمت والا مہینہ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ حرمت والے مہینے کے بدلے وَ اور الْحُرُمٰتُ حرمتیں قِصَاصٌ بدلہ فَمَنِ پس جو اعْتَدٰى زیادتی کرے عَلَيْكُمْ تم پر فَاعْتَدُوْا تو تم زیادتی کرو عَلَيْهِ اس پر بِمِثْلِ جیسی مَا جو اعْتَدٰى اس نے زیادتی کی عَلَيْكُمْ تم پر وَاتَّقُوا اور تم ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ

سے وَاعۡلَمُوۡۤا اور جان لو اَنَّ کہ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَعَ ساتھ الْمُتَّقِيْنَ پرہیز گاروں

حرمت والا مہینہ، حرمت والے مہینے کا بدلہ ہے، اور احترام والی چیزوں کا بھی بدلہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو تم اس پر اتنی ہی زیادتی کرو جتنی اس نے تم پر کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقین کے ساتھ ہے۔

وَ اَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَ اَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾

وَاَنۡفِقُوۡا اور تم خرچ کرو فِىۡ میں سَبِيۡلِ راستہ اللّٰهِ اللہ وَلَا اور نہ تُلۡقُوۡا ڈالو بِاَيۡدِيۡكُمۡ اپنے ہاتھوں اِلَى طرف (میں) التَّهۡلُكَةِ ہلاکت وَاَحۡسِنُوۡا اور نیکی کرو اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يُحِبُّ پسند کرتا ہے الۡمُحۡسِنِيۡنَ نیکی کرنے والوں کو

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا کرو اور اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور نیکی کا رستہ اختیار کرو، بیشک اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کو پسند فرماتا ہے۔

وَ اَتِمُّوا الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ وَ لَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ ۟ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَ سَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

وَاَتِمُّوا اور پورا کرو الۡحَجَّ حج وَالۡعُمۡرَةَ اور عمرہ لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے فَاِنۡ

پھر اگر اُحۡصِرۡتُمۡ تم روک دیے جاؤ فَمَا تو جو اسۡتَيۡسَرَ میسر آئے مِنَ سے
الۡهَدۡيِ قربانی وَلَا اور نہ تَحۡلِقُوۡا منڈاؤ رُءُوۡسَكُمۡ اپنے سر حَتّٰى یہاں تک
کہ يَبۡلُغَ پہنچ جائے الۡهَدۡىُ قربانی مَحِلَّهٗ اپنی جگہ فَمَنۡ پس جو كَانَ ہو
مِنۡكُمۡ تم میں سے مَّرِيۡضًا بیمار اَوۡ یا بِهٖۤ اس کے اَذًى تکلیف مِّنۡ سے
رَّاۡسِهٖ اس کا سر فَفِدۡيَةٌ تو بدلہ مِّنۡ سے صِيَامٍ روزہ اَوۡ یا صَدَقَةٍ صدقہ
اَوۡ یا نُسُكٍ قربانی فَاِذَاۤ پھر جب اَمِنۡتُمۡ تم امن میں ہو فَمَنۡ تو جو تَمَتَّعَ
فائدہ اٹھائے بِالۡعُمۡرَةِ ساتھ۔عمرہ اِلَى تک الۡحَجِّ حج فَمَا تو جو اسۡتَيۡسَرَ
میسر آئے مِنَ الۡهَدۡيِ قربانی سے فَمَنۡ پھر جو لَّمۡ يَجِدۡ نہ پائے فَصِيَامُ تو
روزہ رکھے ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ تین دن فِى الۡحَجِّ حج میں وَسَبۡعَةٍ اور سات اِذَا
رَجَعۡتُمۡ جب تم واپس جاؤ تِلۡكَ یہ عَشَرَةٌ دس كَامِلَةٌ پورے ذٰلِكَ یہ لِمَنۡ
اس کے لیے جو لَّمۡ يَكُنۡ نہ ہوں اَهۡلُهٗ اس کے گھر والے حَاضِرِى موجود
الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ مسجد حرام وَاتَّقُوا اور تم ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَ اور اعۡلَمُوۡۤا
جان لو اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ شَدِيۡدُ سخت الۡعِقَابِ عذاب

حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لیے مکمل ادا کرو۔ پھر اگر تمہیں روک دیا جائے تو جو قربانی میسر ہو، بھجوا دو، اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک کہ قربانی کا جانور اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔ تم میں جو شخص بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو [بال منڈوانے کے بجائے] روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی کے جانور سے فدیہ دے دے۔ پھر جب تم حالتِ امن میں ہو تو جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر فائدہ اٹھائے تو قربانی کا جانور جو میسر ہو، وہ ذبح کر دے، اور جو شخص قربانی نہ کر سکتا ہو تو وہ تین دن کے روزے ایامِ حج میں رکھے اور سات دن کے روزے واپس آکر رکھے؛ یہ پورے دس روزے ہوئے! یہ رعایت اس کے لیے ہے جس کا گھر بار مسجدِ حرام کے پاس نہ ہو۔

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ۚ وَاتَّقُوۡنِ يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ (۱۹۷)

اَلۡحَجُّ حج اَشۡهُرٌ مہینے مَّعۡلُوۡمٰتٌ معلوم (مقرر) فَمَنۡ پس جس نے فَرَضَ لازم کرلیا فِيۡهِنَّ ان میں الۡحَجَّ حج فَلَا تو نہ رَفَثَ بے ہودگی / فحش بات وَلَا فُسُوۡقَ اور نہ گالم گلوچ وَلَا اور نہ جِدَالَ جھگڑا فِى الۡحَجِّ حج میں وَمَا اور جو تَفۡعَلُوۡا تم کروگے مِنۡ خَيۡرٍ کوئی نیکی يَّعۡلَمۡهُ اسے جانتا ہے اللّٰهُ اللہ وَتَزَوَّدُوۡا اور تم زادراہ لے لیاکرو فَاِنَّ پس بیشک خَيۡرَ بہتر الزَّادِ زادراہ التَّقۡوٰى تقوی وَاتَّقُوۡنِ اور مجھ سے ڈرو يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ اے عقل والو

حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں، تو جو شخص ان مہینوں میں حج کو اپنے ذمہ لازم کرلے تو حج کے دوران کوئی فحش بات، گناہ اور جھگڑا نہ کرے۔ اور تم جو بھی نیکی کروگے وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ اور اپنے ساتھ زاد راہ لے لیا کرو اور بہترین زاد راہ تقویٰ ہے! اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۖ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ ۚ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ (۱۹۸)

لَيۡسَ نہیں عَلَيۡكُمۡ تم پر جُنَاحٌ کوئی گناہ اَنۡ یہ کہ تَبۡتَغُوۡا تم تلاش کرو فَضۡلًا فضل مِّنۡ سے رَّبِّكُمۡ اپنا رب فَاِذَآ پھر جب اَفَضۡتُمۡ تم لوٹو مِّنۡ سے عَرَفٰتٍ عرفات فَاذۡكُرُوا تو یاد کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عِنۡدَ نزدیک

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ مشعر حرام وَاذْكُرُوْهُ اور اسے یاد کرو كَمَا جیسے هَدٰىكُمْ
اسنے تمہیں ہدایت دی وَاِنْ اور یقیناً كُنْتُمْ تم تھے مِّنْ قَبْلِهٖ اس سے پہلے
لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ البتہ ناواقفوں سے

تمہارے لیے [دورانِ حج تجارت یا مزدوری سے] اپنے رب کا فضل [رزق] تلاش کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ پھر جب تم عرفات سے واپس ہوا کرو تو مشعر حرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔ اور اس کا ذکر ایسے کیا کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت عطا فرمائی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ تم اس سے پہلے [ان طریقوں سے] بالکل ناواقف تھے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۹۹)

ثُمَّ پھر اَفِيْضُوْا تم واپس پلٹو مِنْ سے حَيْثُ جہاں اَفَاضَ واپس پلٹیں النَّاسُ
لوگ وَاسْتَغْفِرُوا اور مغفرت چاہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ
غَفُوْرٌ بخشنے والا رَّحِيْمٌ رحم کرنے والا

پھر تم وہیں سے واپس آیا کرو جہاں سے دوسرے لوگ واپس آتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگا کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ (۲۰۰)

فَاِذَا پھر جب قَضَيْتُمْ تم ادا کر چکو مَّنَاسِكَكُمْ اپنے حج کے مناسک فَاذْكُرُوا
تو یاد کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ كَذِكْرِكُمْ جیسے تمہارا یاد کرنا اٰبَآءَكُمْ اپنے باپ دادا
اَوْ یا اَشَدَّ زیادہ ذِكْرًا یاد فَمِنَ النَّاسِ پس لوگوں میں سے مَنْ جو يَّقُوْلُ

کہتا ہے رَبَّنَآ اے ہمارے رب اٰتِنَا ہمیں دے فِي الدُّنْيَا دنیا میں وَمَا اور
نہیں لَهٗ اس کے لیے فِي الْاٰخِرَةِ آخرت میں مِنْ خَلَاقٍ کچھ حصہ

پھر جب تم اپنے مناسکِ حج پورے کرلو تو اللہ تعالیٰ کو ایسے یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کا ذکر کیا کرتے تھے، بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر ذکر کیا کرو!۔ بعض لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب ہمیں سب کچھ دنیا میں ہی دے دے، اور ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

النصف

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (٢٠١)

وَمِنْهُمْ اور ان میں سے مَّنْ جو يَّقُوْلُ کہتا ہے رَبَّنَآ اے ہمارے رب اٰتِنَا
ہمیں دے فِي الدُّنْيَا دنیا میں حَسَنَةً بھلائی وَّفِي الْاٰخِرَةِ اور آخرت میں
حَسَنَةً بھلائی وَّقِنَا اور ہمیں بچا عَذَابَ عذاب النَّارِ آگ

اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرمایئے، اور آخرت میں بھی بھلائی عنایت کیجیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچایئے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (٢٠٢)

اُولٰٓئِكَ یہی لوگ لَهُمْ ان کے لیے نَصِيْبٌ حصہ مِّمَّا اس سے جو كَسَبُوْا
انہوں نے کمایا وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ سَرِيْعُ الْحِسَابِ جلد حساب لینے والا

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے اعمال کا حصہ [ثواب کی شکل میں] ملے گا اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ
وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تُحْشَرُوْنَ (۲۰۳)

وَاذْكُرُوا اور تم ذکر کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ فِيْٓ میں اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ گنتی کے دن

فَمَنْ پس جو تَعَجَّلَ جلد چلا گیا فِيْ میں يَوْمَيْنِ دو دن فَلَآ تو نہیں اِثْمَ گناہ

عَلَيْهِ اس پر وَمَنْ اور جس تَاَخَّرَ تاخیر کی فَلَآ تو نہیں اِثْمَ گناہ عَلَيْهِ اس

پر لِمَنِ اس کے لیے جو اتَّقٰى ڈرتا رہا وَاتَّقُوا اور تم ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَاعْلَمُوْٓا

اور جان لو اَنَّكُمْ کہ تم اِلَيْهِ اس کی طرف تُحْشَرُوْنَ جمع کیے جاؤ گے

[مِنیٰ میں قیام کے] چند روز اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کیا کرو۔ پھر جو شخص جلدی کرتے ہوئے دو دن میں واپس چلا جائے، اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو شخص [ایک دن] تاخیر سے جائے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں، بشرطیکہ اس نے [یہ دن] تقویٰ کے ساتھ گزارے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ تم سب کو اسی کے پاس جمع کیا جائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (۲۰٤)

وَمِنَ اور سے النَّاسِ لوگ مَنْ جو يُّعْجِبُكَ تمہیں اچھی لگتی ہے قَوْلُهٗ اس

کی بات فِي میں الْحَيٰوةِ زندگی الدُّنْيَا دنیا وَيُشْهِدُ اور وہ گواہ بناتا ہے اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ عَلٰى پر مَا جو فِيْ قَلْبِهٖ اس کے دل میں وَهُوَ حالانکہ وہ اَلَدُّ بدترین

الْخِصَامِ دشمن

ایک ایسا شخص بھی ہے جس کی باتیں آپ کو دنیاوی زندگی میں بہت پسند آتی ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کو اپنے دل کی بات پر گواہ بھی بناتا ہے؛ حالانکہ وہ بدترین دشمن ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (۲۰۵)

وَاِذَا اورجب تَوَلّٰى وہ لوٹے سَعٰى دوڑتا پھرے فِي میں الْاَرْضِ زمین لِيُفْسِدَ تاکہ فساد کرے فِيْهَا اس میں وَيُهْلِكَ اورتباہ کرے الْحَرْثَ کھیتی وَ اور النَّسْلَ نسل وَاللّٰهُ اوراللہ تعالیٰ لَا يُحِبُّ ناپسند کرتا ہے الْفَسَادَ فساد

اور جب [آپ کی مجلس سے] اٹھ کر چلا جاتا ہے تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ فساد مچانے اور فصلیں اور نسلیں تباہ کرنے کی ہوتی ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ کو فساد کو بالکل پسند نہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ (۲۰۶)

وَاِذَا اورجب قِيْلَ کہا جائے لَهُ اس کو اتَّقِ ڈر اللّٰهَ اللہ تعالیٰ اَخَذَتْهُ اسے آمادہ کرے الْعِزَّةُ نام نہاد عزتِ نفس / غرور بِالْاِثْمِ گناہ پر فَحَسْبُهٗ تو اسے کافی ہے جَهَنَّمُ جہنم وَلَبِئْسَ اورالبتہ برا الْمِهَادُ ٹھکانا

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو اس کا غرور اسے مزید گناہ میں پھنسا دیتا ہے۔ تو اس کے لیے جہنم کافی ہے اور یقیناً وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ (۲۰۷)

وَ اور مِنَ سے النَّاسِ لوگ مَنْ جو يَّشْرِيْ بیچ ڈالتا ہے نَفْسَهُ اپنی جان ابْتِغَآءَ حاصل کرنا مَرْضَاتِ رضا اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاللّٰهُ اوراللہ تعالیٰ رَءُوْفٌ مہربان بِالْعِبَادِ بندوں پر

اور ایک شخص ایسا بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنی جان کا سودا کر لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (۲۰۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اے ایمان والو اٰمَنُوا ایمان والو اُدْخُلُوْا تم داخل ہو جاؤ فِي السِّلْمِ اسلام میں كَآفَّةً پورے پورے وَ اور لَا تَتَّبِعُوْا نہ پیروی کرو خُطُوٰتِ قدم الشَّيْطٰنِ شیطان اِنَّهٗ بیشک وہ لَكُمْ تمہارا عَدُوٌّ دشمن مُّبِيْنٌ کھلا

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۰۹)

فَاِنْ پھر اگر زَلَلْتُمْ تم ڈگمگا گئے مِّنْۢ بَعْدِ اس کے بعد مَا جو جَآءَتْكُمُ تمہارے پاس آئے الْبَيِّنٰتُ واضح احکام فَاعْلَمُوْٓا تو جان لو اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَزِيْزٌ غالب حَكِيْمٌ حکمت والا

پھر اگر تم اپنے پاس واضح دلیلیں آجانے کے بعد بھی پھسل جائو تو جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (۲۱۰)

هَلْ کیا يَنْظُرُوْنَ وہ انتظار کرتے ہیں اِلَّآ سوائے اَنْ یہ کہ يَّاْتِيَهُمُ ان کے پاس آئے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِيْ ظُلَلٍ سائبانوں میں مِّنَ سے الْغَمَامِ بادل وَالْمَلٰٓئِكَةُ اور فرشتے وَقُضِيَ اور طے ہو جائے الْاَمْرُ قصہ وَاِلَى اور طرف اللّٰهِ اللہ تعالیٰ تُرْجَعُ لوٹیں گے الْاُمُوْرُ تمام کام

کیا یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادل کے سائبانوں میں فرشتوں کے ہمراہ ان کے پاس آجائے اور سارا قصہ ابھی ختم کر دیا جائے؟ اور سب معاملات اللہ

تعالیٰ کی طرف ہی لوٹا دیے جائیں گے۔

سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۲۱۱)

سَلْ پوچھو بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل كَمْ کتنی اٰتَيْنٰهُمْ ہم نے انہیں دیں مِّنْ سے اٰيَةٍ نشانیاں بَيِّنَةٍ کھلی وَ اور مَنْ جو يُّبَدِّلْ بدل ڈالے نِعْمَةَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی نعمت مِنْۢ بَعْدِ اس کے بعد مَا جو جَآءَتْهُ آئی اس کے پاس فَاِنَّ تو بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ شَدِيْدُ سخت الْعِقَابِ عذاب

بنی اسرائیل سے دریافت کیجیے کہ ہم نے انہیں کتنی واضح نشانیاں دی تھیں! اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی نعمت کو اپنے پاس آجانے کے بعد بھی بدل ڈالے تو یقیناً اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۲۱۲)

زُيِّنَ مزین کی گئی لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کے لیے جو كَفَرُوا کفر کیا الْحَيٰوةُ زندگی الدُّنْيَا دنیا وَيَسْخَرُوْنَ اور وہ مذاق اڑاتے ہیں مِنَ سے الَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ اتَّقَوْا پرہیزگار ہوئے فَوْقَهُمْ ان سے بالاتر يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَرْزُقُ رزق دیتا ہے مَنْ جسے يَّشَآءُ وہ چاہتا ہے بِغَيْرِ حِسَابٍ بے حساب

کفار کے لیے دنیاوی زندگی مزین کر دی گئی ہے اور وہ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ حالانکہ متقی لوگ قیامت کے دن ان سے عالی مقام ہوں گے، اور [دنیاوی] رزق تو اللہ تعالیٰ جسے چاہے بلا حساب دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۗ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ
اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا
اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ
فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۲۱۳)

كَانَ تھے النَّاسُ لوگ اُمَّةً امت وَّاحِدَةً ایک فَبَعَثَ پھر بھیجے اللّٰهُ اللہ
تعالیٰ النَّبِيّٖنَ نبی مُبَشِّرِيْنَ خوشخبری دینے والے وَ اور مُنْذِرِيْنَ ڈرانے
والے وَاَنْزَلَ اور نازل کی مَعَهُمُ ان کے ساتھ الْكِتٰبَ کتاب بِالْحَقِّ برحق
لِيَحْكُمَ تاکہ فیصلہ کرے بَيْنَ درمیان النَّاسِ لوگ فِيْمَا جس میں
اخْتَلَفُوْا انہوں نے اختلاف کیا فِيْهِ اس میں وَمَا اخْتَلَفَ اور نہیں اختلاف کیا
فِيْهِ اس میں اِلَّا مگر الَّذِيْنَ جنہیں اُوْتُوْهُ انہیں کتاب دی گئی مِنْۢ بَعْدِ بعد
مَا جب جَآءَتْهُمُ آئے ان کے پاس الْبَيِّنٰتُ واضح حکم بَغْيًۢا ضد بَيْنَهُمْ
ان کے درمیان فَهَدَى پس ہدایت دی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا
ایمان لائے لِمَا اس کے لیے جو اخْتَلَفُوْا انہوں نے اختلاف کیا فِيْهِ اس میں
مِنَ سے الْحَقِّ سچ بِاِذْنِهٖ اپنے اذن سے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَهْدِيْ ہدایت دیتا
ہے مَنْ جسے يَّشَآءُ وہ چاہتا ہے اِلٰى طرف صِرَاطٍ راستہ مُّسْتَقِيْمٍ سیدھا

پہلے تو سب لوگ ایک ہی مذہب پر تھے، پھر [جب اختلافات ہوئے تو] اللہ تعالیٰ نے
خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے نبی بھیجے، اور لوگوں کے درمیان اختلافات کا
فیصلہ کرنے کے لیے ان کے ساتھ کتابِ برحق بھی نازل کی۔ اور دین میں اختلاف انہی
لوگوں نے کیا جنہیں کتاب دی گئی تھی اور انہوں نے یہ اختلاف واضح دلائل آجانے

کے باوجود محض ضد کی وجہ سے کیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایمان والوں کو ان اختلافات میں امرِ حق کی ہدایت دی اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ (٢١٤)

اَمْ کیا حَسِبْتُمْ تم خیال کرتے ہو اَنْ کہ تَدْخُلُوا تم داخل ہو جاؤ گے الْجَنَّةَ جنت وَلَمَّا اور جبکہ نہیں يَاْتِكُمْ آئی تم پر مَّثَلُ جیسے الَّذِيْنَ جو خَلَوْا گزرے مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے مَسَّتْهُمُ پہنچی انہیں الْبَاْسَآءُ سختی وَالضَّرَّآءُ اور تکلیف وَزُلْزِلُوْا اور وہ ہلا دیے گئے حَتّٰى یہاں تک کہ يَقُوْلَ کہنے لگے الرَّسُوْلُ رسول وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ جو اٰمَنُوْا ایمان لائے مَعَهٗ ان کے ساتھ مَتٰى کب نَصْرُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مدد اَلَاۤ آگاہ رہو اِنَّ بیشک نَصْرَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مدد قَرِيْبٌ قریب

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ایسے ہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہیں ایسے حالات پیش نہیں آئے جیسے تم سے پہلے لوگوں کو پیش آئے تھے۔ ان پر سختیاں اور مصیبتیں آئیں اور انہیں ہلا دیا گیا یہاں تک کہ رسول اور ان کے مؤمنین پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ یاد رکھو! اللہ کی مدد قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ (٢١٥)

يَسْـَٔلُوْنَكَ وہ آپ سے پوچھتے ہیں مَاذَا کیا کچھ يُنْفِقُوْنَ خرچ کریں قُلْ آپ

کہہ دیں مَآ جو اَنْفَقْتُمْ تم خرچ کرو مِّنْ سے خَيْرٍ مال فَلِلْوَالِدَيْنِ توماں باپ کے لیے وَالْاَقْرَبِيْنَ اور قرابتدار (جمع) وَالْيَتٰمٰى اور یتیم (جمع) وَالْمَسٰكِيْنِ اور محتاج(جمع) وَابْنِ السَّبِيْلِ اور مسافر وَمَا اورجو تَفْعَلُوْا تم کروگے مِنْ خَيْرٍ کوئی نیکی فَاِنَّ تو بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ بِهٖ اسے عَلِيْمٌ جاننے والا

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم جو بھی مال خرچ کرو اس کا مصرف والدین، قرابت دار، یتیم اور مسکین لوگ ہیں۔ اور تم جو بھی نیکی کرو گے، اللہ تعالیٰ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱٦﴾

كُتِبَ فرض کیا گیا عَلَيْكُمُ تم پر الْقِتَالُ قتال وَهُوَ اوروہ كُرْهٌ ناگوار/گراں لَّكُمْ تمہارے لیے وَعَسٰٓى اور ممکن ہے اَنْ کہ تَكْرَهُوْا تم ناپسند کرو شَيْئًا ایک چیز وَّهُوَ اوروہ خَيْرٌ بہتر لَّكُمْ تمہارے لیے وَعَسٰٓى اور ممکن ہے اَنْ کہ تُحِبُّوْا تم پسند کرو شَيْئًا ایک چیز وَّهُوَ اوروہ شَرٌّ بری لَّكُمْ تمہارے لیے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ جانتا ہے وَاَنْتُمْ اور تم لَا تَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے

[اللہ تعالیٰ کے رستے میں] قتال تم پر فرض کر دیا گیا ہے حالانکہ طبعاً وہ تم پر گراں ہے۔ اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو! اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٢١٧)

يَسْئَلُوْنَكَ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں عَنِ کے بارے میں الشَّهْرِ الْحَرَامِ حرمت والا مہینہ قِتَالٍ جنگ فِيْهِ اس میں قُلْ آپ فرمادیں قِتَالٌ جنگ فِيْهِ اس میں كَبِيْرٌ بڑا [جرم] وَصَدٌّ اور روکنا عَنْ سے سَبِيْلِ راستہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَكُفْرٌ اور انکار بِهٖ اس کا وَ اور الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام وَ اِخْرَاجُ اور نکال دینا اَهْلِهٖ اس کے رہنے والے مِنْهُ اس سے اَكْبَرُ بہت بڑا عِنْدَ نزدیک اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَالْفِتْنَةُ اور فتنہ اَكْبَرُ بہت بڑا مِنَ الْقَتْلِ قتل سے وَلَا يَزَالُوْنَ اور وہ ہمیشہ رہیں گے يُقَاتِلُوْنَكُمْ وہ تم سے لڑیں گے حَتّٰى یہاں تک کہ يَرُدُّوْكُمْ تمہیں پھیر دیں عَنْ سے دِيْنِكُمْ تمہارا دین اِنِ اگر اسْتَطَاعُوْا وہ کرسکیں وَمَنْ اور جو يَّرْتَدِدْ پھر جائے مِنْكُمْ تم میں سے عَنْ سے دِيْنِهٖ اپنا دین فَيَمُتْ پھر مر جائے وَهُوَ اور وہ كَافِرٌ کافر فَاُولٰٓئِكَ تو یہی لوگ حَبِطَتْ ضائع ہوگئے اَعْمَالُهُمْ ان کے اعمال فِي میں الدُّنْيَا دنیا وَ اور الْاٰخِرَةِ آخرت وَاُولٰٓئِكَ اور یہی لوگ اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخ والے هُمْ وہ فِيْهَا اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہیں گے

لوگ آپ سے حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ فرمادیجیے کہ ان میں جنگ کرنا بڑا جرم ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا، اللہ تعالیٰ سے کفر کرنا، مسجدِ حرام میں جانے سے روکنا اور اس کے باسیوں کو وہاں سے

نکال دینا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بڑا جرم ہے۔ اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی بڑھ کر ہے! اور کفار مسلسل تم سے جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں تمہارے دین سے ہی پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے پھر حالت کفر میں مر جائے تو دنیا اور آخرت میں ایسے لوگوں کے اعمال برباد ہو جائیں گے۔ یہ لوگ دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٢١٨)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ جو هَاجَرُوْا انہوں نے ہجرت کی وَجٰهَدُوْا اور انہوں نے جہاد کیا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اُولٰٓئِكَ یہی لوگ يَرْجُوْنَ امید رکھتے ہیں رَحْمَتَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رحمت وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا رَّحِيْمٌ رحم کرنے والا

بیشک جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا؛ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْئَلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ (٢١٩)

يَسْئَلُوْنَكَ وہ آپ سے پوچھتے ہیں عَنِ بارے میں الْخَمْرِ شراب وَالْمَيْسِرِ اور جوا قُلْ آپ کہ دیں فِيْهِمَآ ان دونوں میں اِثْمٌ گناہ كَبِيْرٌ بڑا وَّمَنَافِعُ اور کچھ فائدے لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَاِثْمُهُمَآ اور ان دونوں کا گناہ اَكْبَرُ بہت بڑا مِنْ سے نَّفْعِهِمَا ان کا فائدہ وَيَسْئَلُوْنَكَ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں مَاذَا کیا کچھ يُنْفِقُوْنَ وہ خرچ کریں قُلِ آپ کہ دیں الْعَفْوَ زائد از ضرورت

كَذٰلِكَ اسی طرح يُبَيِّنُ واضح کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَكُمُ تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ احکام لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَتَفَكَّرُوْنَ غور و فکر کرو

لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ فرما دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فوائد بھی ہیں، لیکن ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔ اور لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ [اللہ تعالیٰ کی راہ میں] کیا خرچ کریں؟ فرما دیجیے کہ جو تمہاری ضرورت سے زائد ہو! اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لیے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۲۰)

فِي الدُّنْيَا دنیا میں وَالْاٰخِرَةِ اور آخرت وَيَسْــَٔلُوْنَكَ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں
عَنِ کے بارے میں الْيَتٰمٰى یتیم (جمع) قُلْ آپ فرمادیں اِصْلَاحٌ اصلاح
لَّهُمْ ان کی خَيْرٌ بہتر وَاِنْ اور اگر تُخَالِطُوْهُمْ تم ملالو ان کو فَاِخْوَانُكُمْ تو
تمہارے بھائی وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ جانتا ہے الْمُفْسِدَ خرابی کرنے والا مِنَ
سے الْمُصْلِحِ اصلاح کرنے والا وَلَوْ اور اگر شَآءَ چاہتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ
لَاَعْنَتَكُمْ تمہیں ضرور مشقت میں ڈالتا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَزِيْزٌ غالب
حَكِيْمٌ حکمت والا

یعنی دنیا اور آخرت دونوں کے معاملات میں [غور و فکر کرو]۔ اور وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں، فرما دیجیے کہ ان کے ساتھ بھلائی کرنا بڑی نیکی ہے۔ اور اگر تم ان کے ساتھ خرچ اکٹھا رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہی تو ہیں! اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں

مشقت میں ڈال دیتا، بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۠ (۲۲۱)

وَلَا تَنْكِحُوا اور تم نکاح نہ کرو الْمُشْرِكٰتِ مشرک عورتوں سے حَتّٰى یہاں تک کہ يُؤْمِنَّ وہ ایمان لے آئیں وَلَاَمَةٌ اور البتہ لونڈی مُّؤْمِنَةٌ ایمان والی خَيْرٌ بہتر ہے مِّنْ مُّشْرِكَةٍ مشرکہ عورت سے وَّلَوْ اور اگرچہ اَعْجَبَتْكُمْ وہ تمہیں اچھی لگے وَلَا تُنْكِحُوا اور تم نکاح میں نہ دو الْمُشْرِكِيْنَ مشرک مردوں کو حَتّٰى یہاں تک کہ يُؤْمِنُوْا وہ ایمان لے آئیں وَلَعَبْدٌ اور البتہ غلام مُّؤْمِنٌ مومن خَيْرٌ بہتر ہے مِّنْ سے مُّشْرِكٍ مشرک مرد وَّلَوْ اور اگرچہ اَعْجَبَكُمْ وہ تمہیں پسند آئے اُولٰٓئِكَ وہ لوگ يَدْعُوْنَ بلاتے ہیں اِلَى النَّارِ آگ کی طرف وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَدْعُوْٓا بلاتا ہے اِلَى الْجَنَّةِ جنت کی طرف وَالْمَغْفِرَةِ اور بخشش کی طرف بِاِذْنِهٖ اپنے حکم سے وَيُبَيِّنُ اور بیان کرتا ہے اٰيٰتِهٖ اپنی آیات لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَتَذَكَّرُوْنَ وہ نصیحت پکڑیں

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں، اور یقیناً ایمان والی باندی مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ مشرکہ تمہیں پسند ہو، اور اپنی عورتوں کا مشرکین سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور یقیناً ایمان والا غلام؛ مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ مشرک تمہیں پسند ہو۔ یہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ

لوگوں کے لیے اپنی آیات کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ ۙ
وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى یَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ اَمَرَكُمُ
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (۲۲۲)

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے عَنِ کے بارے میں الْمَحِیْضِ حالتِ حیض قُلْ فرمادیں هُوَ وہ اَذًى گندگی فَاعْتَزِلُوا لہٰذا تم الگ رہو النِّسَآءَ عورتیں فِیْ میں الْمَحِیْضِ حالت حیض وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ اور ان کے قریب نہ جاؤ حَتّٰى یہاں تک کہ یَطْهُرْنَ وہ پاک ہوجائیں فَاِذَا پھر جب تَطَهَّرْنَ وہ پاک ہوجائیں فَاْتُوْهُنَّ تو آؤ ان کے پاس مِنْ حَیْثُ جہاں سے اَمَرَكُمُ تمہیں حکم دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ یُحِبُّ دوست رکھتا ہے التَّوَّابِیْنَ توبہ کرنے والے وَیُحِبُّ اور دوست رکھتا ہے الْمُتَطَهِّرِیْنَ پاک رہنے والے

اور وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ فرمادیجیے کہ وہ گندگی ہے، لہٰذا تم عورتوں سے حیض کے زمانے میں علیحدہ رہو، اور جب تک کہ وہ پاک نہ ہوجائیں ان سے صحبت نہ کرو۔ پھر جب وہ پاک ہوجائیں تو ان سے اس طرح صحبت کرو جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کثرت سے توبہ کرنے والوں اور خوب پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ (۲۲۳)

نِسَآؤُكُمْ تمہاری بیویاں حَرْثٌ کھیتی لَّكُمْ تمہاری فَاْتُوْا تو تم آؤ حَرْثَكُمْ اپنی کھیتی اَنّٰى جس طرف سے شِئْتُمْ تم چاہو وَقَدِّمُوْا اور آگے بھیجو لِاَنْفُسِكُمْ اپنے لیے وَاتَّقُوا اور ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَاعْلَمُوْۤا اور تم جان لو

اَنَّكُمْ کہ تم مُّلٰقُوْهُ اس سے ملنے والے وَبَشِّرِ اور خوشخبری دیں الْمُؤْمِنِيْنَ ایمان والے

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں، تو تم اپنی کھیتی میں جس طرف سے چاہو؛ جاؤ اور اپنے لیے [اعمالِ صالحہ] آگے بھیجا کرو، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور یقین رکھو کہ تم اس سے ضرور بالضرور ملنے والے ہو، اور اہلِ ایمان کو خوشخبری سنادو۔

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (٢٢٤)

وَلَا تَجْعَلُوا اور نہ بناؤ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کو عُرْضَةً نشانہ لِّاَيْمَانِكُمْ اپنی قسموں کے لیے اَنْ کہ تَبَرُّوْا تم حسن سلوک کرو وَ اور تَتَّقُوْا پرہیز گاری کرو وَتُصْلِحُوْا اور صلح کراؤ بَيْنَ درمیان النَّاسِ لوگ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ سَمِيْعٌ سننے والا عَلِيْمٌ جاننے والا

اور اللہ تعالیٰ کے نام کو اپنی ایسی قَسموں کا تختہ مشق نہ بناؤ جن سے مقصود نیکی، تقویٰ اور لوگوں کے درمیان صلح سے باز رہنا ہو، اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (٢٢٥)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ نہیں پکڑتا تمہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِاللَّغْوِ بے معنیٰ فِيْٓ میں اَيْمَانِكُمْ تمہاری قسمیں وَلٰكِنْ اور لیکن يُّؤَاخِذُكُمْ تمہیں پکڑتا ہے بِمَا اس کی وجہ سے جو كَسَبَتْ کمایا قُلُوْبُكُمْ تمہارے دل وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا حَلِيْمٌ بردبار

اللہ تعالیٰ تمہاری بے معنیٰ قَسموں پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا البتہ جو قسمیں تم نے

دلی ارادے سے کھائی ہوں گی، ان پر ضرور گرفت کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٢٢٦)

لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کے لیے جو يُؤْلُوْنَ ایلاء کرتے ہیں [بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیتے ہیں] مِنْ سے نِّسَآئِهِمْ اپنی بیویاں تَرَبُّصُ انتظار اَرْبَعَةِ چار اَشْهُرٍ مہینے فَاِنْ پھر اگر فَآءُوْ وہ رجوع کرلیں فَاِنَّ تو بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا رَّحِيْمٌ رحم کرنے والا

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں، ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر وہ رجوع کرلیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (٢٢٧)

وَاِنْ اور اگر عَزَمُوا انہوں نے ارادہ کیا الطَّلَاقَ طلاق فَاِنَّ تو بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سَمِيْعٌ خوب سننے والا عَلِيْمٌ جاننے والا

اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کرلیا ہو تو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ (٢٢٨)

وَالْمُطَلَّقٰتُ اور طلاق یافتہ عورتیں يَتَرَبَّصْنَ روک کر رکھیں بِاَنْفُسِهِنَّ

اپنے آپ کو ثَلٰثَةَ تین قُرُوْٓءٍ حیض وَلَا يَحِلُّ اور جائز نہیں لَهُنَّ ان کے لیے
اَنْ يَّكْتُمْنَ کہ وہ چھپائیں مَا جو خَلَقَ پیدا کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِيْٓ میں
اَرْحَامِهِنَّ ان کے رحم (جمع) اِنْ اگر كُنَّ يُؤْمِنَّ ایمان رکھتی ہیں بِاللّٰهِ اللہ
تعالیٰ پر وَ اور الْيَوْمِ الْاٰخِرِ یوم آخرت وَبُعُوْلَتُهُنَّ اور ان کے خاوند اَحَقُّ
زیادہ حقدار بِرَدِّهِنَّ ان کی واپسی کے فِيْ ذٰلِكَ اس [مدت] میں اِنْ اگر اَرَادُوْٓا
وہ چاہیں اِصْلَاحًا بہتری وَلَهُنَّ اور عورتوں کے لیے [حقوق] مِثْلُ جیسے الَّذِيْ
جو عَلَيْهِنَّ عورتوں پر [فرائض / ذمہ داریاں] بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق
وَلِلرِّجَالِ اور مردوں کے لیے عَلَيْهِنَّ ان پر دَرَجَةٌ ایک درجہ وَاللّٰهُ اور اللہ
تعالیٰ عَزِيْزٌ غالب حَكِيْمٌ حکمت والا

اور مطلقہ خواتین تین ماہواریوں تک خود کو روکے رکھیں، اور اگر وہ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیے یہ جائز نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کے ارحام میں پیدا کر دیا ہے اسے چھپائیں۔ اور اگر ان کے شوہر معاملات درست کرنا چاہیں تو وہ اس مدت میں ان کے ساتھ رجوع کرنے کے زیادہ حق دار ہیں۔ اور جیسے عورتوں پر فرائض [اور ذمہ داریاں ہیں] اسی طرح دستور کے موافق ان کے حقوق بھی ہیں البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ فوقیت حاصل ہے اور اللہ زبردست اقتدار والا، کامل حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
(٢٢٩)

اَلطَّلَاقُ طلاق مَرَّتٰنِ دوبار فَاِمْسَاكٌ پھر روک لینا بِمَعْرُوْفٍ دستور کے
مطابق اَوْ یا تَسْرِیْحٌ رخصت کرنا بِاِحْسَانٍ حسنِ سلوک سے وَلَا یَحِلُّ اور
جائز نہیں لَكُمْ تمہارے لیے اَنْ کہ تَاْخُذُوْا تم لے لو مِمَّآ اس سے جو
اٰتَیْتُمُوْهُنَّ تم نے دیا ان کو شَیْئًا کچھ بھی اِلَّآ سوائے اَنْ کہ یَّخَافَآ دونوں
اندیشہ کریں اَلَّا یُقِیْمَا کہ وہ قائم نہ رکھ سکیں گے حُدُوْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی حدود
فَاِنْ پھر اگر خِفْتُمْ تم ڈرو اَلَّا یُقِیْمَا کہ وہ قائم نہ رکھ سکیں گے حُدُوْدَ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کی حدود فَلَا جُنَاحَ تو گناہ نہیں عَلَیْهِمَا ان دونوں پر فِیْمَا اس میں جو
افْتَدَتْ عورت بدلہ دے بِهٖ اس کا تِلْكَ یہ حُدُوْدُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی حدود فَلَا
پس نہ تَعْتَدُوْهَا آگے بڑھو اس سے وَمَنْ اور جو یَّتَعَدَّ آگے بڑھتا ہے حُدُوْدَ
اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی حدود فَاُولٰٓئِكَ پس وہ لوگ هُمُ وہی الظّٰلِمُوْنَ ظالم (جمع)

طلاق [رجعی] دو مرتبہ ہے اس کے بعد یا تو سیدھی طرح بیوی کو روک لیا جائے [رجوع کر لیا جائے] یا خوش اسلوبی سے جانے دیا جائے [بغیر رجوع کے عدت گزر جانے دی جائے]۔ اور تمہارے لیے حلال نہیں کہ جو کچھ تم نے انہیں دیا ہو اس میں سے [طلاق کے عوض] کچھ بھی واپس لو، الا یہ کہ اگر میاں بیوی کو اندیشہ ہو کہ وہ حدود اللہ کو قائم نہ رکھ پائیں گے۔ چنانچہ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے اور عورت [اپنے شوہر کو] کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی لے لے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہیں لہٰذا ان سے تجاوز نہ کرو، اور حدود اللہ سے تجاوز کرنے والے ہی اصل ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ اَنْ یَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ (۲۳۰)

فَاِنۡ پھر اگر طَلَّقَهَا اس نے طلاق دی اس کو فَلَا تَحِلُّ تو وہ عورت حلال نہیں
ہے لَهٗ اس مرد کے لیے مِنۡ بَعۡدُ اس کے بعد حَتّٰى یہاں تک کہ تَنۡكِحَ وہ
عورت نکاح کرلے زَوۡجًا خاوند غَيۡرَهٗ اس کے علاوہ فَاِنۡ پھر اگر طَلَّقَهَا طلاق
دے دے اس کو فَلَا جُنَاحَ تو گناہ نہیں عَلَيۡهِمَآ ان دونوں پر اَنۡ اگر
يَّتَرَاجَعَآ وہ رجوع کرلیں اِنۡ بشرطیکہ ظَنَّآ وہ خیال کریں اَنۡ کہ يُّقِيۡمَا وہ
قائم رکھ سکیں گے حُدُوۡدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی حدود وَتِلۡكَ اور یہ حُدُوۡدُ اللّٰهِ اللہ
تعالیٰ کی حدود يُبَيِّنُهَا وہ انہیں واضح کرتا ہے لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ جاننے والوں کے
لیے

پھر اگر وہ [شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری] طلاق بھی دے دے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لیے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ اس شوہر کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرلے۔ پھر اگر وہ دوسرا شوہر طلاق دے دے تو آپس میں رجوع کرنے میں ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں؛ بشرطیکہ دونوں کو گمانِ غالب ہو کہ اب وہ اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی مقررہ حدود ہیں، جنہیں وہ علم والوں کے لیے بیان کررہا ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ
سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۖ وَّ لَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَ مَنۡ يَّفۡعَلۡ
ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۙ وَّ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ
عَلَيۡكُمۡ وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ الثلثة

وَاِذَا اور جب طَلَّقۡتُمُ تم طلاق دو النِّسَآءَ عورتیں فَبَلَغۡنَ پھر وہ پوری کرلیں
اَجَلَهُنَّ اپنی عدت فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ تو انہیں روک لو بِمَعۡرُوۡفٍ دستور کے مطابق

اَوْ یا سَرِّحُوْهُنَّ رخصت کردو بِمَعْرُوْفٍ دستور کے مطابق وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ
تم نہ روکو انہیں ضِرَارًا نقصان پہنچانے کے لیے لِّتَعْتَدُوْا تاکہ تم زیادتی کرو
وَمَنْ اور جو يَّفْعَلْ کرے گا ذٰلِكَ یہ فَقَدْ ظَلَمَ توبیشک اس نے ظلم کیا
نَفْسَهٗ اپنی جان وَلَا اور نہ تَتَّخِذُوْٓا ٹھہراؤ اٰيٰتِ احکام اللّٰهِ اللہ تعالیٰ هُزُوًا
مذاق وَاذْكُرُوْا اور یاد کرو نِعْمَتَ نعمت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ عَلَيْكُمْ تم پر وَمَآ
اور جو اَنْزَلَ اس نے اتارا عَلَيْكُمْ تم پر مِّنَ سے الْكِتٰبِ کتاب وَالْحِكْمَةِ
اور حکمت يَعِظُكُمْ وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں بِهٖ اس سے وَاتَّقُوا اور تم ڈرو اللّٰهَ
اللہ تعالیٰ وَ اور اعْلَمُوْٓا جان لو اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ بِكُلِّ ہر شَيْءٍ چیز
عَلِيْمٌ جاننے والا

اور جب تم نے اپنی بیویوں کو [ایک یا دو رجعی] طلاق دی ہو، پھر وہ اپنی عدت کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو [رجوع کرلو] یا حسنِ سلوک سے رخصت کردو۔ اور انہیں ظلم کرتے ہوئے نقصان پہنچانے کی غرض سے روک کر کے نہ رکھو۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا وہ اپنی جان پر ہی ظلم کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق نہ بناؤ اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے انعام اور اور اللہ تعالیٰ کی بطورِ نصیحت نازل کردہ کتاب اور حکمت کو ذہن میں رکھو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۲۳۲)

وَاِذَا اور جب طَلَّقْتُمُ تم طلاق دو النِّسَآءَ عورتیں فَبَلَغْنَ پھر وہ پوری کرلیں

اَجَلَهُنَّ اپنی مدت (عدت) فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ تو انہیں مت روکو اَنْ کہ یَّنْكِحْنَ
وہ نکاح کریں اَزْوَاجَهُنَّ اپنے خاوند اِذَا جب تَرَاضَوْا وہ باہم رضامند ہو جائیں
بَيْنَهُمْ آپس میں بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق ذٰلِكَ یہ يُوْعَظُ نصیحت کی
جاتی ہے بِهٖ اس سے مَنْ جو كَانَ ہو مِنْكُمْ تم میں سے يُؤْمِنُ ایمان رکھتا ہو
بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَ اور الْيَوْمِ الْاٰخِرِ یوم آخرت پر ذٰلِكُمْ یہی اَزْكٰى زیادہ
ستھرا لَكُمْ تمہارے لیے وَاَطْهَرُ اور زیادہ پاکیزہ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ
جانتا ہے وَاَنْتُمْ اور تم لَا تَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے

اور جب تم نے عورتوں کو طلاق دی ہو پھر ان کی عدت پوری ہو جائے تو [اے عورتوں کے گھر والو!] انہیں اپنے پہلے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ شرعی دستور کے مطابق باہم رضا مند ہو جائیں۔ تم میں سے یہ نصیحت اسے کی جا رہی ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے زیادہ شائستگی زیادہ پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۲۳۳)

وَالْوَالِدٰتُ اور مائیں يُرْضِعْنَ دودھ پلائیں اَوْلَادَهُنَّ اپنی اولاد حَوْلَيْنِ دو

سال كَامِلَيْنِ پورے لِمَنْ اس کے لیے جو اَرَادَ چاہے اَنْ يُّتِمَّ کہ وہ پوری کرے الرَّضَاعَةَ دودھ پلانے کی مدت وَعَلَى اور پر الْمَوْلُوْدِ لَهٗ جس کا بچہ ہے [یعنی باپ] رِزْقُهُنَّ ان عورتوں کا کھانا وَكِسْوَتُهُنَّ اور ان کا لباس بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق لَا تُكَلَّفُ نہیں تکلیف دی جاتی نَفْسٌ کوئی شخص اِلَّا مگر وُسْعَهَا اس کی وسعت لَا تُضَآرَّ نہ نقصان پہنچایا جائے وَالِدَةٌ ماں بِوَلَدِهَا اس کے بچہ کے سبب وَلَا اور نہ مَوْلُوْدٌ لَّهٗ جس کا بچہ ہے بِوَلَدِهٖ اس کے بچہ کے سبب وَعَلَى اور پر الْوَارِثِ وارث مِثْلُ ذٰلِكَ اس جیسا فَاِنْ پھر اگر اَرَادَا وہ دونوں چاہیں فِصَالًا دودھ چھڑانا عَنْ تَرَاضٍ آپس کی رضامندی سے مِّنْهُمَا دونوں سے وَتَشَاوُرٍ اور باہم مشورہ فَلَا تو نہیں جُنَاحَ گناہ عَلَيْهِمَا ان دونوں پر وَاِنْ اور اگر اَرَدْتُّمْ تم چاہو اَنْ کہ تَسْتَرْضِعُوْٓا تم دودھ پلاؤ اَوْلَادَكُمْ اپنی اولاد فَلَا جُنَاحَ تو گناہ نہیں عَلَيْكُمْ تم پر اِذَا جب سَلَّمْتُمْ تم حوالہ کرو مَّآ جو اٰتَيْتُمْ تم نے دیا تھا بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق وَاتَّقُوا اور ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَاعْلَمُوْٓا اور جان لو اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ بِمَا اس سے جو تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو بَصِيْرٌ دیکھنے والا ہے

اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں، یہ حکم اس کے لیے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور لباس دستور کے مطابق بچے کے باپ پر ہوگا۔ کسی پر اس کی برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔ کسی ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ نہ کیا جائے اور نہ کسی باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے۔ اور وارثوں پر بھی یہی حکم عائد ہوگا۔ ہاں اگر دونوں فریق باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور دایہ سے دودھ پلوانا چاہو تب بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ تم دستور کے

موافق ان کا خرچ ان کے حوالے کر دو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ يُتَوَفَّوْنَ وفات پا جائیں مِنْكُمْ تم سے وَيَذَرُوْنَ اور چھوڑ جائیں اَزْوَاجًا بیویاں يَّتَرَبَّصْنَ وہ روک کر رکھیں بِاَنْفُسِهِنَّ اپنے آپ کو اَرْبَعَةَ چار اَشْهُرٍ مہینے وَّعَشْرًا اور دس دن فَاِذَا پھر جب بَلَغْنَ وہ پہنچ جائیں اَجَلَهُنَّ اپنی مدت [عدت] فَلَا جُنَاحَ تو نہیں گناہ عَلَيْكُمْ تم پر فِيْمَا اس میں جو فَعَلْنَ وہ کریں فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ اپنے حق میں بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بِمَا تَعْمَلُوْنَ جو تم کرتے ہو اس سے خَبِيْرٌ باخبر

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں خود کو چار ماہ دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عدت پوری ہو جائے اور وہ اپنے حق میں شرعی دستور کے مطابق کوئی فیصلہ کر لیں تو تم پر اس معاملے میں کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾

وَلَا جُنَاحَ اور کوئی گناہ نہیں عَلَيْكُمْ تم پر فِيْمَا اس میں جو عَرَّضْتُمْ تم اشارہ

کرو بِهٖ اس سے مِنْ خِطْبَةِ پیغام نکاح کے بارے میں النِّسَآءِ عورتوں اَوْ یا
اَكْنَنْتُمْ تم چھپاؤ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اپنے دلوں میں عَلِمَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ جانتا ہے
اَنَّكُمْ کہ تم سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ جلد ذکر کروگے ان کا وَلٰكِنْ اور لیکن لَّا
تُوَاعِدُوْهُنَّ وعدہ نہ کرو ان سے سِرًّا چھپ کر اِلَّآ اَنْ مگر یہ کہ تَقُوْلُوْا تم کہو
قَوْلًا بات مَّعْرُوْفًا دستور کے مطابق وَلَا تَعْزِمُوْا اور ارادہ نہ کرو عُقْدَةَ گرہ
النِّكَاحِ نکاح حَتّٰى یہاں تک کہ يَبْلُغَ پہنچ جائے الْكِتٰبُ عدت اَجَلَهٗ اس
کی مدت وَاعْلَمُوْٓا اور جان لو اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ جانتا ہے مَا جو فِيْٓ
میں اَنْفُسِكُمْ تمہارے دل فَاحْذَرُوْهُ تو تم اس سے ڈرو وَاعْلَمُوْٓا اور جان لو
اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا حَلِيْمٌ تحمل والا

[زمانہ عدت میں] عورتوں کو اشارتاً پیغامِ نکاح دینے یا اپنے دل میں چھپائے رکھنے میں کوئی گناہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ ان کا خیال تمہارے دل میں تو آئے گا، لیکن ان سے خفیہ طور پر نکاح کا وعدہ نہ کرنا، الا یہ کہ کوئی مناسب بات کہہ دو۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو جائے عقدِ نکاح کا پختہ ارادہ مت کرنا۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے، لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، بہت تحمل والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (٢٣٦)

لَا جُنَاحَ نہیں گناہ عَلَيْكُمْ تم پر اِنْ اگر طَلَّقْتُمُ تم طلاق دو النِّسَآءَ
عورتیں مَا جو لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ تم نے انہیں ہاتھ نہیں لگایا اَوْ یا تَفْرِضُوْا مقرر

نہیں کیا لَهُنَّ ان کے لیے فَرِيْضَةً مہر وَّمَتِّعُوْهُنَّ اور انہیں خرچ دو عَلَى پر
الْمُوْسِعِ خوش حال قَدَرُهٗ اس کی حیثیت وَعَلَى اور پر الْمُقْتِرِ تنگدست قَدَرُهٗ
اس کی حیثیت مَتَاعًا خرچ بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق حَقًّا لازم عَلَى پر
الْمُحْسِنِيْنَ نیکوکار

اور اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے اور مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ہاں اس صورت میں انہیں کچھ تحفہ دے دو، خوشحال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق، اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق دستور کے موافق یہ تحفہ دے۔ یہ نیک لوگوں پر ایک لازمی حق ہے۔

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۲۳۷)

وَاِنْ اور اگر طَلَّقْتُمُوْهُنَّ تم انہیں طلاق دو مِنْ قَبْلِ اس سے پہلے اَنْ کہ
تَمَسُّوْهُنَّ تم انہیں ہاتھ لگاؤ وَقَدْ فَرَضْتُمْ اور تم مقرر کر چکے ہو لَهُنَّ ان کے
لیے فَرِيْضَةً مہر فَنِصْفُ تو نصف مَا جو فَرَضْتُمْ تم نے مقرر کیا اِلَّآ سوائے
اَنْ یہ کہ يَّعْفُوْنَ وہ معاف کردیں اَوْ یا يَعْفُوَا معاف کردے الَّذِيْ وہ جو
بِيَدِهٖ اس کے ہاتھ میں عُقْدَةُ النِّكَاحِ نکاح کی گرہ وَ اور اَنْ اگر تَعْفُوْٓا تم
معاف کردو اَقْرَبُ زیادہ قریب لِلتَّقْوٰى پرہیزگاری کے وَلَا تَنْسَوُا اور نہ
بھولو الْفَضْلَ احسان کرنا بَيْنَكُمْ باہم اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ بِمَا اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو بَصِيْرٌ دیکھنے والا

اور اگر تم انہیں چھونے سے پہلے ہی طلاق دے دو اور ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو اس صورت میں جتنا تم نے مقرر کیا تھا اس کا آدھا دینا ہو گا۔ الا یہ کہ وہ نرمی برتیں [آدھا مہر بھی معاف کر دیں] یا وہ شخص نرمی کا معاملہ کرے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے [یعنی مرد پورا مہر دے دے]۔ اور اے مردو! اگر تم نرمی کرو تو یہ تقویٰ کے قریب تر ہے۔ اور آپس میں احسان کرنا نہ بھولا کرو، بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔

حٰفِظُوۡا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى وَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِيۡنَ (۲۳۸)

حٰفِظُوۡا تم حفاظت کرو عَلَى الصَّلَوٰتِ نمازوں کی وَ اور الصَّلٰوةِ نماز الۡوُسۡطٰى درمیانی وَ اور قُوۡمُوۡا کھڑے رہو لِلّٰهِ اللہ کے لیے قٰنِتِيۡنَ فرمانبردار (جمع)

سب نمازوں کی پابندی کیا کرو اور خصوصاً درمیان والی نماز کی [نمازِ عصر]، اور اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی سے باادب کھڑے ہوا کرو۔

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ‌ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ (۲۳۹)

فَاِنۡ پھر اگر خِفۡتُمۡ تمہیں خوف ہو فَرِجَالًا تو پیدل اَوۡ یا رُكۡبَانًا سوار فَاِذَآ پھر جب اَمِنۡتُمۡ تم امن پاؤ فَاذۡكُرُوا تو یاد کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ كَمَا جیسا کہ عَلَّمَكُمۡ اس نے تمہیں سکھایا مَّا جو لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ تم نہیں جانتے تھے

اگر تم خطرے میں ہو تو پیدل یا سوار، جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لیا کرو۔ پھر جب حالتِ امن میں ہو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسے کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا اِلَى الۡحَوۡلِ غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡ

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۴۰)

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ يُتَوَفَّوْنَ وفات پاجائیں مِنْكُمْ تم میں سے وَيَذَرُوْنَ

اور چھوڑ جائیں اَزْوَاجًا بیویاں وَّصِيَّةً وصیت لِّاَزْوَاجِهِمْ اپنی بیویوں کے لیے

مَّتَاعًا نان نفقہ اِلَى تک الْحَوْلِ ایک سال غَيْرَ بغیر اِخْرَاجٍ نکالے فَاِنْ

پھر اگر خَرَجْنَ وہ خود چلی جائیں فَلَا تو نہیں جُنَاحَ گناہ عَلَيْكُمْ تم پر فِيْ

میں مَا فَعَلْنَ جو وہ کریں فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ اپنے حق میں مِنْ مَّعْرُوْفٍ دستور کے

موافق وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَزِيْزٌ غالب حَكِيْمٌ حکمت والا

اور تم میں سے جو لوگ اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ کر وفات پاجائیں تو اپنی بیویوں کے حق میں ایک سال تک نان ونفقہ کی وصیت کر دیا کریں کہ انہیں گھر سے نہ نکالا جائے۔ہاں اگر وہ خود چلی جائیں تو انہوں نے شرعی دستور کے موافق اپنے حق میں جو فیصلہ کیا ہے اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ غالب اقتدار والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (۲۴۱)

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ اور مطلقہ عورتوں کے لیے مَتَاعٌ نان نفقہ بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے

مطابق حَقًّا لازم عَلَى پر الْمُتَّقِيْنَ پرہیز گار (جمع)

اور مطلقہ عورتوں کو شرعی دستور کے موافق خرچ ملے گا، یہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں پر واجب ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۲۴۲)

كَذٰلِكَ اسی طرح يُبَيِّنُ واضح کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَكُمْ تمہارے لیے اٰيٰتِهٖ

اپنے احکام لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَعْقِلُوْنَ سمجھو

اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنے احکام وضاحت سے تمہیں بتاتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (٢٤٣)

اَلَمْ تَرَ کیا تم نے نہیں دیکھا اِلَى طرف الَّذِيْنَ وہ لوگ جو خَرَجُوْا نکلے مِنْ دِيَارِهِمْ اپنے گھروں سے وَهُمْ اور وہ اُلُوْفٌ ہزاروں حَذَرَ ڈر الْمَوْتِ موت فَقَالَ توکہا لَهُمُ انہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مُوْتُوْا تم مرجاؤ ثُمَّ پھر اَحْيَاهُمْ انہیں زندہ کیا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَذُوْ فَضْلٍ البتہ فضل والا عَلَى النَّاسِ لوگوں پر وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَشْكُرُوْنَ شکر ادا نہیں کرتے

کیا تمہیں ان لوگوں کا حال معلوم نہیں ہوا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکل آئے تھے؟ تو اللہ تعالیٰ نے انہیں کہا: مرجاؤ، پھر انہیں زندہ فرمادیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بہت فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (٢٤٤)

وَقَاتِلُوْا اور تم لڑو فِيْ میں سَبِيْلِ راستہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاعْلَمُوْٓا اور جان لو اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ سَمِيْعٌ سننے والا عَلِيْمٌ جاننے والا

اور تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کیا کرو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ سب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۖ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (٢٤٥)

مَنْ ذَا کون ہے وہ الَّذِيْ جو کہ يُقْرِضُ قرض دے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ قَرْضًا قرض حَسَنًا اچھا فَيُضٰعِفَهٗ تو وہ اسے بڑھادے لَهٗٓ اس کے لیے اَضْعَافًا کئی

گنا كَثِيْرَةً زیادہ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَقْبِضُ تنگی کرتا ہے وَيَبْصُطُ اور فراخی کرتا ہے وَاِلَيْهِ اور اس کی طرف تُرْجَعُوْنَ تم لوٹائے جاؤ گے

کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے فائدے کے لیے اس میں کئی گنا اضافہ فرمادے! تنگی اور کشادگی اللہ تعالیٰ ہی فرماتا ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (٢٤٦)

اَلَمْ تَرَ کیا تم نے نہیں دیکھا اِلَى طرف الْمَلَاِ جماعت مِنْ سے بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل مِنْ سے بَعْدِ بعد مُوْسٰى موسیٰ علیہ السلام اِذْ جب قَالُوْا انہوں نے کہا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ اپنے نبی سے ابْعَثْ مقرر کردیں لَنَا ہمارے لیے مَلِكًا ایک بادشاہ نُّقَاتِلْ تاکہ ہم لڑیں فِيْ میں سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا راستہ قَالَ فرمایا هَلْ عَسَيْتُمْ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اِنْ اگر كُتِبَ عَلَيْكُمُ تم پر فرض کی جائے الْقِتَالُ جنگ اَلَّا تُقَاتِلُوْا کہ تم نہ لڑو قَالُوْا وہ کہنے لگے وَمَا لَنَآ اور ہمیں کیا ہے اَلَّا نُقَاتِلَ کہ ہم نہ لڑیں فِيْ میں سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ وَقَدْ اور البتہ اُخْرِجْنَا ہمیں نکالا گیا مِنْ سے دِيَارِنَا اپنے گھر وَاَبْنَآئِنَا اور اپنی آل اولاد فَلَمَّا پھر جب كُتِبَ عَلَيْهِمُ ان پر فرض کی گئی الْقِتَالُ جنگ تَوَلَّوْا وہ پھر گئے اِلَّا سوائے قَلِيْلًا چند مِّنْهُمْ ان میں سے وَاللّٰهُ اور اللہ

تعالیٰ عَلِيْمٌ جاننے والا بِالظّٰلِمِيْنَ ظالموں کو

کیا آپ کو بنی اسرائیل کی ایک جماعت کا قصہ معلوم ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد پیش آیا؟ جب انہوں نے اپنے نبی سے عرض کیا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ متعین کر دیجیے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں۔ انہوں نے فرمایا کہیں ایسا تو نہ ہو گا کہ تم پر قتال فرض کیا جائے اور تم قتال نہ کرو؟ وہ کہنے لگے: بھلا ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال نہ کریں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں اور اپنی اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے۔ پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو ان میں سے چند ایک کے سوا سب پیٹھ پھیر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾

وَقَالَ اور کہا لَهُمْ انہیں نَبِيُّهُمْ ان کا نبی اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ قَدْ بَعَثَ مقرر کر دیا ہے لَكُمْ تمہارے لیے طَالُوْتَ طالوت مَلِكًا بادشاہ قَالُوْٓا وہ بولے اَنّٰى کیسے يَكُوْنُ ہو سکتی ہے لَهُ اس کے لیے الْمُلْكُ بادشاہت عَلَيْنَا ہم پر وَنَحْنُ اور ہم اَحَقُّ زیادہ حقدار بِالْمُلْكِ بادشاہت کے مِنْهُ اس سے وَلَمْ يُؤْتَ اور اسے نہیں دی گئی سَعَةً وسعت مِّنَ سے الْمَالِ مال قَالَ اس نے کہا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ اصْطَفٰىهُ اسے چن لیا عَلَيْكُمْ تم پر وَزَادَهٗ اور اسے زیادہ دی بَسْطَةً فراخی فِي میں الْعِلْمِ علم وَالْجِسْمِ اور جسم وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يُؤْتِيْ دیتا ہے مُلْكَهٗ اپنا ملک مَنْ جسے يَّشَآءُ چاہتا ہے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ وَاسِعٌ وسعت والا عَلِيْمٌ جاننے والا

ان کے نبی نے ان سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر فرمادیا ہے۔ وہ کہنے لگے: اسے ہم پر حکمرانی کیسے مل گئی؟ حالانکہ ہم اس سے زیادہ حکمرانی کے مستحق ہیں، اور اسے تو مالی وسعت بھی حاصل نہیں! نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر حکمرانی کے لیے منتخب کیا ہے، اور اسے علم اور جسم میں فراخی عطا فرمائی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنا ملک عطا کردے اور اللہ بڑی وسعت اور کامل علم والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

وَقَالَ اور کہا لَهُمْ انہیں نَبِيُّهُمْ ان کا نبی اِنَّ بیشک اٰيَةَ نشانی مُلْكِهٖۤ اس کی حکومت اَنْ کہ يَّاْتِيَكُمُ آئے گا تمہارے پاس التَّابُوْتُ تابوت فِيْهِ اس میں سَكِيْنَةٌ سامانِ تسکین مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب وَبَقِيَّةٌ اور بچی ہوئی چیزیں مِّمَّا اس سے جو تَرَكَ چھوڑا اٰلُ مُوْسٰى آلِ موسیٰ علیہ السلام وَ اور اٰلُ هٰرُوْنَ آلِ ہارون علیہ السلام تَحْمِلُهُ اٹھائیں گے اسے الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے اِنَّ بیشک فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً نشانی لَّكُمْ تمہارے لیے اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو مُّؤْمِنِيْنَ ایمان والے

اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا کہ ان کی حکمرانی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ تابوت آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سامانِ تسکین اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے چھوڑے ہوئے تبرکات ہیں، جسے فرشتے سنبھالے ہوئے لے آئیں گے۔ اگر تم ایمان والے ہو تو یقیناً اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ

مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا
اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ (٢٤٩)

فَلَمَّا پھر جب فَصَلَ روانہ ہوا طَالُوْتُ طالوت بِالْجُنُوْدِ لشکر کے ساتھ قَالَ
اس نے کہا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مُبْتَلِيْكُمْ تمہاری آزمائش کرنے والا بِنَهَرٍ
ایک نہر سے فَمَنْ پس جس شَرِبَ پی لیا مِنْهُ اس سے فَلَيْسَ تو نہیں مِنِّيْ
مجھ سے وَمَنْ اور جس لَّمْ يَطْعَمْهُ اسے نہ چکھا فَاِنَّهٗ تو بیشک وہ مِنِّيْٓ مجھ سے
اِلَّا سوائے مَنِ جو اغْتَرَفَ چلو بھر لے غُرْفَةً ایک چلو بِيَدِهٖ اپنے ہاتھ سے
فَشَرِبُوْا پھر انہوں نے پی لیا مِنْهُ اس سے اِلَّا سوائے قَلِيْلًا چند ایک مِّنْهُمْ
ان سے فَلَمَّا پس جب جَاوَزَهٗ اس کے پار ہوئے هُوَ وہ وَالَّذِيْنَ اور وہ جو
اٰمَنُوْا ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ساتھ قَالُوْا انہوں نے کہا لَا طَاقَةَ نہیں
طاقت لَنَا ہمارے لیے الْيَوْمَ آج بِجَالُوْتَ جالوت کے مقابلے کی وَجُنُوْدِهٖ
اور اس کا لشکر قَالَ کہا الَّذِيْنَ جو لوگ يَظُنُّوْنَ یقین رکھتے تھے اَنَّهُمْ کہ وہ
مُّلٰقُوا ملنے والے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ كَمْ بارہا مِّنْ سے فِئَةٍ جماعتیں قَلِيْلَةٍ
چھوٹی غَلَبَتْ غالب ہوئیں فِئَةً جماعتیں كَثِيْرَةً بڑی بِاِذْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ
کے حکم سے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ مَعَ ساتھ الصّٰبِرِيْنَ صبر کرنے والے

جب جنابِ طالوت لشکروں کے ساتھ روانہ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ
تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے، تو جس نے اس میں سے پی لیا وہ میرا ساتھی

نہیں اور جس نے نہ پیا، وہ میرا ساتھی ہے؛ ہاں اگر کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو پی لے [تو کوئی حرج نہیں]۔ پھر چند ایک کے علاوہ سب نے اس سے [جی بھر کر] پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ ایمان والے نہر کے پار اترے تو [پانی پینے والے] کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی بالکل طاقت نہیں ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا یقین رکھتے تھے وہ کہنے لگے بارہا ایسے ہوا ہے کہ چھوٹی جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (۲۵۰)

وَلَمَّا اور جب بَرَزُوْا آمنے سامنے ہوئے لِجَالُوْتَ جالوت کے وَجُنُوْدِهٖ اور اس کا لشکر قَالُوْا انہوں نے کہا رَبَّنَآ اے ہمارے رب اَفْرِغْ انڈیل دے عَلَيْنَا ہم پر صَبْرًا صبر وَّثَبِّتْ اور جما دے اَقْدَامَنَا ہمارے قدم وَانْصُرْنَا اور ہماری مدد کر عَلَى پر الْقَوْمِ قوم الْكٰفِرِيْنَ کافر (جمع)

جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے آمنے سامنے ہوئے تو یوں دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے، ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (۲۵۱)

فَهَزَمُوْهُمْ پھر انہوں نے شکست دی انہیں بِاِذْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وَقَتَلَ اور قتل کیا دَاوٗدُ داود علیہ السلام نے جَالُوْتَ جالوت کو وَاٰتٰىهُ اور اسے

دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے الْمُلْكَ ملک وَالْحِكْمَةَ اور حکمت وَعَلَّمَهٗ اور اسے سکھایا

مِمَّا جو يَشَآءُ چاہا وَلَوْ اور اگر لَا نہ دَفْعُ ہٹاتا اللّٰهِ اللہ تعالیٰ النَّاسَ لوگ

بَعْضَهُمْ بعض لوگ بِبَعْضٍ بعض کے ذریعہ لَّفَسَدَتِ ضرور تباہ ہو جاتی

الْاَرْضُ زمین وَلٰكِنَّ اور لیکن اللّٰهَ اللہ ذُوْ فَضْلٍ فضل والا عَلَى پر الْعٰلَمِيْنَ

تمام جہان

آخر کار انہوں نے اللہ تعالیٰ کے امر سے [جالوت کی فوجوں کو] شکست دے دی۔ اور داود علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں [داود علیہ السلام کو] سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور جو چاہا انہیں علم عطا فرمایا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعہ ہٹاتا نہ رہے تو زمین میں فساد پھیل جائے، لیکن اللہ تعالیٰ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

تِلْكَ یہ اٰيٰتُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے احکام نَتْلُوْهَا ہم سناتے ہیں وہ عَلَيْكَ آپ کو

بِالْحَقِّ ٹھیک ٹھیک وَاِنَّكَ اور بیشک آپ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ یقیناً رسولوں میں

سے ہیں

یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچائی کے ساتھ سنا رہے ہیں اور یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبروں میں سے ہیں۔